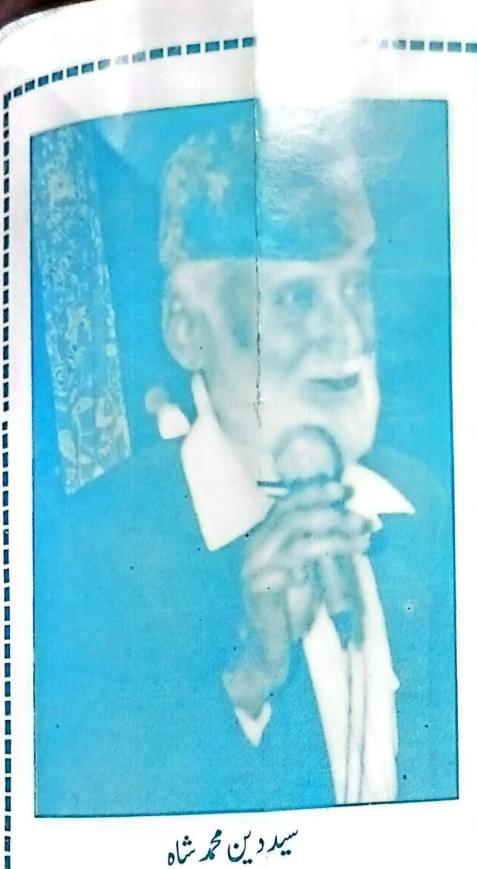
ور المرابي الم

بها ولبور



سید دین محمد شاه صدر سرائیکی ادبی مجلس (رجٹرڈ) بہاولپور 1986 تاحال



چیف ایڈیٹر (اعزازی)		جاويد چانڈيو
ایڈیٹرز ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ		- سید دین محمد شاه
	1	رياض سندهژ
معاونت		رياض بهثي
		عثمان شاه
سركو ليشن مينيجر ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ		. حفيظ الرحمن
قانونی مشیر		عبد القيوم اعوان
پعاپ گھر		۔ شوکت قاوری
		۔ شوکت قادری بسم اللہ بزعشے سروس ملّان

مقام اشاعت: جهوك سرائيكي بهاولپور المناهر الماء الماء

ميد وين محمد شاه ايد يغر ، مبلشر جموك سر الميكي بها وليور تؤل شائع سحة

تندير

r	زجمه اسید و ین محمد شاه	القر آن
,	اواره	اواريي
٥	ايديز	كالمد مهاز
1	سيدوين محمر شاه	تکلف بر طرف
۸	سید دین محمد شاه	آو۔ وین محمد شاہ
		فريديات
10"	جاويد چانڈيو	خواجہ فریدتے تیجل دی فکری سانجھ
		تحقیق تے تنقید
r•	ر خيم طلب	سيف الملوك وافكرى تجزيه
rr	سجاد حيدر پرويز	مرائیکی کا فی بک مطالعہ
rA	احسنواكها	سندھ دے پارتے اروار دی شاعری
ro	حیات میر تھی	منثى محمد انور فيروز
		لوك ادب
۳۱	امتياز فريدي	tlet
		انشائيه
r4	رياض بهطي	میں دا نشور بن سمجھد ال ؟
		افسانے
۵۱	مسرت كلانجوى	مندر
۵۵	بشر يٰ قريثي	لال بتى
		خاكه
4.	عبدالباسطبهشي	جها نگیر مخلص
		شاعرى
11"	د فعت عباس	نظمال
77	كوژ ثمرين	غزل
14	احمد على شاه مخنور	غزل

ترجمه سيدوين محمد شاه

واذ قلنا للملئكة استجدوا لادم فستجدوا الا ابليس ابي وستكبر وكان سن الكفرين (٣٣)

English

And when We said to the angels, Be submissive to Adam, they submitted, but Iblis (did not). He refused and was proud, and he was one of the disbelievers.

سرائيكى

اتے جیز ھے ویلے اسال فرشتیاں کوں تھم ڈ تاجو آدم کوں سجدہ کرو ،اوسب سجدے وچ چلے گئے سوائے اہلیس وے۔اوں انکار کیتاتے غرور وچ اتے کا فرتھی گیا۔

کیا خواب ادهورے رہسن ؟

ایں زے ماہی وی اہم ترین کالے اے ہی ہو ۳۰ رہو اوا کی ۱۹۹۹ کوں اسلامیہ بو نبور سلی ہماہ لیوروی سنڈیمین کر ایسا ہے ہی ہو ۳۰ ہو اوا کی ۱۹۹۹ ہو اور کی سنگور کہتی ہی تے اے فیعلہ وی ہو ایسا ہو ہو تا ہو ہو کہ منظور کہتی ہی تے اے فیعلہ وی ہو ایس ہے ہو کہ منظور کہتی ہی تے اے فیعلہ وی ہی ہو کہ ہو ایس ہو ہو ایس ہو ہو ایس ہو ہو کہ ایسا ہو گئیا ہے ہی ہو کہ ایسا ہو گئیا ہو گئی ہو گئیا ہو گئیا ہو گئیا ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئیا ہو گئی ہو گئیا ہی ہو گئیا ہو گئی ہو گئ

سرائیکی شعبہ دی ہفاکیتا ہے وی ضروری اے جو بہاء الدین زکریا ہو نیورشی ملتان تے مو مل ہو نیورش دیو اسامیل خان وج وی سرائیکی ڈیپار فمنٹ قائم کر یجن ،اتے پاکستان دیاں مختلف ہو نیور سٹیاں وج موجود ''پاکستان اسلام الله بالغان اسلام الله بالغان الله بالغان الله بالغان الله بالغان الله بالغان بالغان الله بالغان بالغان بالغان الله بالغان بالغان

المن ایس گیات الم الموں المان تھے ۔ اسال وقت عباس (ہوندی ہوئیں ۱۹۵ ھے تیں دیاں چار سرائیل کیتے 'خواجہ فریدایوار ڈ وااعلان تھے ۔ اسال وقت عباس (ہوندی ہوئیں تے)، عبدالباسط بحشی (فی کھ فیول)، عبدالباسط بحشی (فی کھ فیول)، عبدالباسط بحشی (فی کھ فیول)، عبدالباسط بحثی ہوئی کے جمائی مخلص (پند جیزو) کول ایس ایوار و کھٹی تے مبار کباو فی بدے جیں تے ایس شار کا وی اس کھاریاں وی پھیدیاں جن ۔ جمائی مخلص تے عبدالباسط بحشی ہمائے، شر دار تے یاددی میں ایس ایس ایس گل اس میں ایس کا میں ایس گل اس میں ایس گل کھی ایس کا میں ایس کی ان ایس کا میں ایس کی میں ایس کا میں ایس کا میں ایس گل کھی اور نے شامل ہوئی شارے وی انشاء اللہ مخلص دے تعارف دے طور نے شامل ہے ۔ اسکیلے شارے وی انشاء اللہ مخلص دے سفر نامے وی چول چوٹ دی شامل ہوئی۔

سه ماېي سرائيكي بهاولپور ----

گالھ مہاڑ

انگریزی دامحادر واسے Po news is a good news ہے۔ ایسا چنگی چالھ اے۔ رسالہ جو وقت تے نہ چھپیا تال کہیں گالھ کروں! سیا نیس آٹھیند ن انصاف مکن وچ دیر تھئی تال سمجھوانصاف نیلیا۔

ں ۔۔۔ ایں سہ ماہی مجلّہ کول سجاوٹ کیتے ،تے ویلیے سر چھاپٹ کیتے اسال سر ائیکی نواز مہاندرے تے دانشور حضرات کوں ایدی مثادرت ،سر پرستی ،صدارت تے نظامت پیش کیتی پر گالھ نہ دبنٹی ۔

گذشتہ بنے شاریال داشار کرول تال پتہ لگد ہے جو اکتوبر ۹۵ء مار چ۹۹ء دے شارے ۲۷،۲۹ چھی مینے بعد کھے شائع کئے گئے۔ بؤوسہ اہمیال کھیال ۔۔ اوندے بعد اپریل تاجون ۸۹ء دی سہ ماہی داشارہ ۱۳۵ تا قص چھیا جو اوکول لکانوال ہیاتے در تی کرتے بؤو جھی وارولا چھا بیا گیا ،تے اونو مبر وج تکلیا۔ اٹھ مہینے ضائع تھئے تے رقمال وی بڈ گیال۔ اگوں جلوسی ۔جولائی تا منہر ۱۹۹ء دی سہ ماہی ۔۔ رسالہ غائب! ہم بیلی ایس دفعہ ول جولائی کنول دسمبر ہکائی۔ ول بڑوسہ ماہیاں دے شارے ۹۹، منہر ۱۹۶ء دی سہ ماہیال دے شارے ۹۹، منہ کے تے اووی وقت سر نہ نلک سیگے۔ بلحہ می ۹۵ء وچ چھپ تے باہر آئے۔ جولائی ۱۹۶ء والا پر چہ مئی ۹۵ء وچ جھا سے جولائی سمجھوسال بعد۔ می مدیرتے چھیر ول مشیر ، گران تے معاون ، بخ حضر ات۔

مدیر شوداکیاکرے۔معاونت دے نال تے عداوت شروع تھی گئی۔سر پرست حضرات نے سہ ماہی رسالہ چھا پٹن دی جائے سہ ماہی مقد میال تے زور فج تا۔ مدیر ، پُر تقفیر دے ذہبے صرف اے رہ بگیا جو او گرانٹال منظور کرا آوے تے رقمال دا ہدوبست کرے۔باقی محبتی خود

فیر گاله دچوں گاله ایویں نکلدی آس۔ مکدے کول مکد اکروں جومدیر شود اکہیں قطار وچ نہ تھیا۔ رانجھے وانگوں

رانخبے مخھیاں چرائیاں پر دول لے گئے کھیڑے

لگ کئے نین اویزے

....لب بگیا تبمتال stay مقدمے....

(سيدوين محد شاه - مدير)

سيد دين محمد شاه

ایک و فد کاؤ کر ہے اگر چہ ہے اگر ایک و فعد کا فیمس کی ہار کا ہے کہ ہم نے خواب ویکھا۔ ویکھا ہے کہ گئے کہ کھیت میں کھیت میں ہے گزر رہی ہو سی کا فی العز خمیار سی کے کھیت میں کو نی العز خمیار سی کے کھیت میں کے بر اس ہو گئی العز خمیار سی کے کہ ہو گئی ہوگئی ہورتی ہو سی کا فی العز خمیار سی ہورہ ہو سی کا تھا تھی ہورہ کی الماء اللہ اس کے بر سی بہت ہجیدہ نشا۔ ممل حسب ذا اُفقہ کے مصداق حسب ہم ہم مستنت چلے جارہ ہے ہے۔ رائی میں ایک کھال پڑتا نشا۔ سنبھل کر چھال کی ہم کی تو ۔۔۔ اپنے گھر کے ہر آمدہ میں ارے واہ ، کمال آ لگے ! خواب میں نہ تو چر انی ہوئی نہ پہلے تا اس طرح کیو تکر بدل گیا۔ کمال کھیت کی ہریالی ، ندی کا کنارہ اور کمال ہے ورود یوار۔ آؤٹ فور شو نگل کے بعد ایکدم اِن ڈور۔ خیر گھر بی تو آئے تھے۔ اچھا ہوا ، ہدا نہ ہوا۔ لوٹ کے بد ھو گھر کو آئے۔ پھر طبلتے شبلتے اپنے کمرے میں چلے گئے۔ یہ ہم خواب کی بات ،تارے ہوا۔ لوٹ کے بد ھو گھر کو آئے۔ پھر طبلتے شبلتے اپنے کمرے میں چلے گئے۔ یہ ہم خواب کی بات ،تارے ہیں۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی کھڑ کی کو ہا تھے مارا ، اس کو کھو لا۔

کھڑ کی تھلی ،ار رر ر ،انار کلی بازار! بالکل بالکل بیہ علاقہ ۔۔ نیلا گنبد ہی تو ہے۔ خوب بہنی خوب اور پھر معلوم نسیں کہاں کہاں پھر ہے ، کیا پچھ ویکھا۔ رات گئی بات گئے۔ کیا خواب تھا۔ایک کلٹ میں دو ، نسیں بلعہ بغیر مکٹ کئی مزے۔

انار کلی بازار جانے کے لیے تو منصوبہ بندی کرنا پڑتی ہے۔ پچھ نہ پچھے۔ مگر خواب دیکھنے کے لیے کسی منصوبہ بندی کی ضرورت منیں ۔ شاید تکلف بر طرف، لکھنے کے لیے بھی منصوبہ بندی کی ضرورت منیں ۔ شاید تکلف بر طرف، لکھنے کے لیے بھی منصوبہ بندی کی ضرورت منیں۔ بعض دوست کہتے ہیں اس میں بے ربط باتیں ہوتی ہیں کیا خواب بے ربط منیں ہوتے ہیں۔ بوتے ہیں۔ کسی نے کہا، آپ نے سا

نیند ہماری خواب تسمارے کتنے میٹھے کیسے پیارے

شاعر اگر آزاد شاعری کرے توادیب اور دانشور کملا تاہے۔ بیہ شاعری جتنی بے ربط اتنی زیاد ہواہ واہ۔ مکرر ،ار شاد۔ شرط بیہ ہے کہ کوئی قدر د ان ملی۔ چھابڑی والے کی طرح نہ ہو۔

ہوا یوں کہ ایک شاعر صاحب گنڈ بریاں خرید رہے ہے۔ انہوں نے فرمایا ' خدا کا خوف کرو 'ج

پائی روپے کی ہیں ؟ پھر اور تو ڈالو۔ پھر ہم تنہیں عمد وساایک شعر بھی سنائیں گے۔
پہادا کا والے نے ہواب ویا' حضر سنایا تو پائی روپے مزید لول گا۔'

ہالا گا۔ آزاد شیا عمری ، خواب ، تکلف بر طرف اور گنڈ حیریاں یہ سب ٹھنڈ ی شمار ، موج بہار چیزیں ہیں۔

ہار آج کل کی معاشی بد حالی کے دور میں یہ اہم ضرور سے ہیں۔ صبح سے شام تک نظم و صبط ، مشور سے نہیں ، یہ کرووہ نہ کرو، زندگی میں تھیاؤ پیدا کر دیتے ہیں۔ آدمی تھک جاتا ہے۔ اور تھکان دور کرنے کے لیے تفریخ ایک ناک ہے۔ آج کتنی ہی خود کشیوں کے واقعات ہور ہے ہیں۔ غم روزگار ہے یا غم ایاں۔ ڈاکے ، مثل ، یہ چینیں کیول سنائی دے رہی ہیں اس لیے کہ لوگ بایوس ہیں عمکین ہیں۔ غم زندگ موسے ہواں۔ ڈاکے ، مثل ، یہ چینیں کیول سنائی دے رہی ہیں اس لیے کہ لوگ بایوس ہیں عمکین ہیں۔ غم زندگ موت ہے ، اور ہنسی علاج غم ۔ آج کے مقابلوں اور چیلنجوں کے جمان میں ہمت کی ضرور سے ہے۔ بُد امیدی ہمیں تازہ دم رکھ گی ورنہ حوصلے بہت ہو جائیں گے ، خو فناک مسائل ، آلودہ ماحول کی وجہ سے زندگی اجر ن ہو جائے۔

پھر جینے کی تمنا ہے پھر مرنے کا ارادہ ہے

کی طرح زندگی ایک البحص ، ایک معمه بن جائے

ہنی کا گول گیا آپ نے سنا ہو گایا شاید تصویر ، کوئی کارٹون نظر سے گزر ا ہو۔ معلوم ہوتا ہے ہنی ادر موٹایا لازم و ملزوم ہیں۔ مرغی پہلے یا نڈہ۔ اس کا فیصلہ آسان نہیں۔ اسی طرح یہ معلوم کرنا بھی آسان نہیں، آیا ہنتے رہنے والے گول مٹول ہو جاتے ہیں یا موٹے جسم سے ہنسی کے فوارے چھو مٹے ہیں۔

ہمارامشاہدہ میہ بھی ہے کہ سنج حضرات میں مزاح کی حس بدرجہ اتم ہوتی ہے۔ تعجب ہے کہ کسی پیاانچ ڈی کرنے والے نے اس موضوع پر تحقیقات نہیں کیں آیالطیف مزاج رکھنے والے حضرات سنج ہوتے چلے جاتے ہیں یا سنج کے آثار کے ساتھ ہی یہ کھیانی صفت عود کرنے لگتی ہے۔

ہمارا اعتقاد ہے کہ مسکر اہٹیں بھیر نا اور مسکر اہٹیں سیٹمنا نواب کا کام ہے۔ اور ای ہے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہم کتنے د لرباہیں ---- یعنی ، کتنے سنچے ہیں!

ا پناخیال رکئے گا، ہمیں اجازت۔ یہ فقرہ ہم نے بی بی سی لندن والوں کا چرایا ہے۔ جب' مکتوب پاکتان' پیش کرنے کے بعد جناب و سعت اللہ خال ہیہ جملہ وہراتے ہیں۔ ہمیں اچھے لگتے ہیں۔اور مو من وہ ہے جودوسروں کے لیے وہی کچھ پیند کرے جواپنے لیے پیند کرتا ہے۔

公

آه _ سيدوين محمد شاه مرحوم

سيدوين محمر شاه

زندگی دیاں ڳالھيں زندگی وچ ہر کوئی کریندے تے چنگياں وی بگدن ۔ پر حیاتی دے بعد دیاں ڳالھيں اپن حیاتی وچ کروں تاں پتہ نی کيویں لڳڻ ؟

. اساڈے ایں دارِ فانی توں کوچ کر ن وے بعد شاید کہیں دوست کول''یا دِر فتگان'' دے عنوان نال اساڈے بارے قلم چاوٹ واخیال آوے تال انهال دی اسانی کیتے کچھ نقات (یا نقاط) ریکارڈ کرا ڈپیدوں ۔

ب شاایہ و گئے جو مردے کول فلمی ستاریال دے حسن مخش صابن دے نال عنسل فہ تاویندے۔ پر اے گالھ اسابی ہے عقل نی بگدی ماحول کول فہ گئے تال اوندا نقاضا اے ہے جو میت تے کہیں آزمود ہ کیڑے مار دوا دا لیپ چڑھایا و نجے ، تال جو کھے فی میلانہ تھیوے۔ دل تال اے وی آہدے جو آپٹے جنازے کول خود مونڈھا فہو تیجے ، پر شاید اے نی تھی ہجگہ ا۔ ہال ، البتہ اسال راہ حن وج شید تھی گیوے تال چانس ہے جو اللہ سیک دی اجازت نال آپئے کفن دفن و یلے موجود رہوں۔

قل خوانی دی بارہ گا طے نہ کرو۔ قل خوانی مہائگی وی تھی بگئی ہے تے مذاق وی بڑی بھی اساکوں کو مت دے ایں فیصلے بال ضرور اختلاف اے جو ولیمے دے موقعے تے تاں طعام دی پابندی اے پر قل خوانی او پن Open ہے۔ ایندا اثر اے تھئے جو قل خوانیاں تے رونق آ بگئی ہے تے ولیمے سنسان تھی بخوانی او پن او پن میں جپ غرب بیٹھ ہو ندن جیویں اند صیاں کول مامیت و چ بلہا و نجے قل خوانی! بگئن۔ ولیمے تے لوک ایویں چپ غرب بیٹھ ہو ندن جیویں اند صیاں کول مامیت و چ بلہا و نجے قل خوانی! آبا! شامیا نے قناطال ، دِیگاِں دے کھر کار ، طعام دی خشو، ترو تازہ لوک ، خوش خوش کھسر پھسر ، دہشت آبا! شامیا نے قناطال ، دِیگاِں دے کھر کار ، طعام دی خشو، ترو تازہ لوک ، خوش خوش کھسر پھسر ، دہشت گر دی تے منگائی توں بے نیاز پورے شوق تے بے تکلفی نال حالاتِ حاضرہ ذیرِ حث ہو ندے۔

قل خوانی دے اسال قائل کا ئن۔ اساکول چنگی طرحال یاد اے جو اساؤے کہ ہزرگ دی فاتحہ خوانی دے بعد مولوی صاحب نے شکایت کیتی ،'' میں مرحوم و مغفور دے بلند در جات کیتے د عا منگویند ارہ جمیاب تے ہے جو نئیر ملال مخمانیال دی باسکٹ چاتے کھسک گئے اساکول مخمانی مہدنی ملی۔''

مک ہے ملال داواقعہ ہے جواوو ڈی عاجزی نال دعا مٹکہ ابیٹے" بھیج مولا بھیج "کمیں پچھیا کیا مٹکہ اپٹھے وے مولا کر یم کنول؟ ملال نے آگھیا'امبال داموسم ابے ہے کوئی و ڈا آدمی ایں موسم وچ اللہ تعالیٰ دی رحمت نال فوت نہ تھیا تال ایں د فعہ واند ہے جگو ہے۔امب بہوں مہائے ہن۔ کہ فوتیکی نال قل خوانی، ست جمعر اتیں ، چلیہوال - - میزن چنگالگ ویسی۔ زالیں دی تال ڈو ہن او تریاں۔'

ہیں کیتے کوئی ملال اسافی اسے میلی اکھ نی رکھیدا۔ بہد اسال متمول نہ تھیو سے ، بیا اسافی اسے و بایت دا شمید بیجیا ہوئے جیویں اکھیدن ٹائے والا خیر معکدا ، ابویں سب مسسستی ملال اسافی خیر معکدا نہ ابویں سب مسسستی ملال اسافی خیر معکدن۔ مرت پخفاری تے ہیٹے ہوئے ہیں ولوی کوئی اسافی موت دی خبر سنٹ دے موڈوچ کائی کہیں کول سلام کرول تال اواکھیدے 'شاہ میال' اہ۔ خیر ہووی ۔ جیدار ہویں۔ عمر ال دراز ''اسافی نندگیا موت لوکال کیتے ، ہیں گالھیول ، نہ نفع نہ نقصان No profit No loss داکھا تھا۔۔

کہ بئی گالھ اسال کیتی و نجوں ، بھل و لیی جو اہج کل اے فیشن ہے جو مضمون نگار مضمون دے بال تصویر ضرور چھپیند ن ۔ کہ د فعہ تال اے وی تھیا جو تصویر ، تے او نداعنوان بدل گئے۔ تصویر وچ پکس السلم کے مقابل کے ۔ تصویر وچ پکس سے لاٹھی چارج پئی کر ہے ، لوک کے ٹیجوں مریجن ہے تلے چھپیا ہویا ہووے 'محبوب رہنما نمائش کا افتتاح فرما رہے ہیں۔'

اسال ایں گا کھوں نی ڈردے ، پر اساڈے کول اٹناکوئی چس دافوٹووی کا کئی۔ جوانی سو ہٹی ہئی ، جوانی دے فوٹووی سو ہٹے ہن کچھ تال سوی کھا گئی تے کچھ شاگر د چا گبن۔ اساڈی مر ٹ دے بعد تازہ تصویر ہر گزیمہ چھکیسو ، دروہی ہیوے۔ کہیں مر دے کنول مسکر اہٹ Cheese دی تو تع نہ رکھو۔ ماری عمر ال لوکال نال کھل کھل تے الائے ، مر ٹ دے بعد بد تھی پھری پئی ہو دے نہ سیمی۔ ماری عمر ال لوکال نال کھل کھل تے الائے ، مر ٹ دے بعد بد تھی پھری پئی ہو دے نہ سیمی۔ وقت ہا دریا ستلج دی ریل والی پئل تول دھرک مریندے ہائے۔ اول ویلے بل تلے چھل دیال مران سال کوئی تصویر ریکارڈ نہ کرائی۔ اب لمرال ۱۲ فٹ گاج وی ریکارڈ نہ کرائی۔ اب پھو تال مارول ہا۔ اول ویلے اے خیال وی نہ آیا تے اے فکر وی نہ ہئی جو جوانی عارضی ہے۔ اسال کھیا ماری عمر ال ایویں جو ان رہمول تے ایویں شے مریندے رہموں۔ بٹی وجہ اے وی سمجھو جوائے کم

سه ماهی سرائیکی بهاولپور ----

اسال پولیس کنوں لکتے کریندے ہاہے خصوصاً جزل مار ڈن کنوں ڈرر ہندا ہاجواسا ہے۔ اتے خود کشی دا

مقد مہ نہ بن و نجے۔ تاں وی بک و فعہ فولو گر افر تال معاملہ سے تضیاجو فلا نیمن و ملے بی تے فولو photo مقد مہ نہ بن آو ہے۔ تاں وی بک و اسان او ندی مجبوری سمجھ گیو ہے۔ فولو گر افر کو ان سو فا بنگی ہوئی و Finish کیتے آو نجے۔ پر او نہ آیا۔ اسان او ندی مجبور کی سمجھ گیو ہے۔ فولو گر افر کو ان سو فا بنگی ہوئی و ان بی گار ان کو ان میں اور ان بی ارائی و سے بعد ہے خود غرق Finish سمی گیا۔ تا کا شخص بل تون ٹیا مارائی و سے بعد ہے خود غرق Finish سمی گیا۔ تال فولو وی رقم وی در افراق میں کیا۔

ہیں ہے۔ تنظیم اصلاح معاشر ہ،تے اصلاحی کمیٹیال بٹاتے جیز ہے۔ اجی کم کیٹن ،انمال رفقاء کنوں پوری امید ہے جو او ضرور ساڈی موت تے آبدیدہ تھین - پر اساڈ امر ٹید لکھٹن دا موقع تال او کول ملسی فیڑوا اساڈ ہے مرکن دے وی بعد تک کچھ نہ کچھ حید ارجسی - مقابلہ سخت اے

دل تاں اے وی چاہندے جو حیاتی وچ کوئی الجھاتم ، وڈ اکار نامہ کرویندے جو سنری حروف وف تذکر و سخی سکھے با ، تے مرق دے بعد لوک مجبورا کہیں مشہور چوک یا سڑک داناں اساؤے نام بای بال منسوب کریندے ، پر اے وی حسرت رہی ۔ کارپوریشن دے کو نسلر دی حیثیت نال جیز سے سکول، منسوب کریندے ، پر اے وی حسرت رہی ۔ کارپوریشن دے کو نسلر دی حیثیت نال جیز سے سکول، سڑکاں ہوائے چنگا تصیاجو انمال دی افتتاحی شختی نہ لوائی ، تے 'بدست مبار ﷺ کرامی قدر 'انجانال نہ کوایا باج انمال سکولاں سڑکاں دی حالت اتنی خشہ ہے جو لوک اول شختی کول ڈیکھ تے چڑو مجن ہائے سک مر مرتے چکڑگار اتھے کھڑ اون ہا۔

یارو، کہ موقع اے نکل سبگدے ، پیٹے پیٹے خیال آئے۔ جو کہیں قبر ستان واا فتتا ح کر و بجوں۔
گور ستان جتنا ختہ تے ویران ، اتنا مبارک فی سدے۔ اتے تسال جا نبہے وے جو گور ستاناں وے اکثر نال کہیں پیریا شاہ دے لاحقے سابعے نال ہو ندن۔ مثلاً گر ستان پیر حامد۔ گر ستان ملوک شاہ و غیرہ۔ ایک طرح اسافیا میر ف merit کی۔ ان کل اذل طرح اسافیا میر فی تسال وچ داخلہ فیس مقرر ہے۔ پر اسافی عوامی قبر ستان وچ داخلہ فری Free ناکن دے بھن قبر ستانال وچ داخلہ فیس مقرر ہے۔ پر اسافی عوامی قبر ستان وچ داخلہ فری البت نہلے آؤ پہلے پاؤ وے اصول تے دفن تھیوٹا پوسی۔ ایندی ہک ونگ Wing سابق باؤی بلڈرال نے افتلیٹال Athletes کیتے مخصوص ہووے۔ ورزشی آدمی شریف تے خوش مزاج ہوندن دل انتخابی الکے ایک موت دے بعد وی اسال ہیں مکری نال اٹھوں۔ جنازے گاہ تے لکھ چھڑ ہے 'خیر نال آئے فیمال حا۔ '

جذبہ حب الوطنی اسافی سے اندر۔۔ کٹ سوکٹ تھریا ہویا اے۔ ہندوواں سکھال دے زمانے کنول لاتے اج تلک ہر دم مستعد۔ ملکی سلامتی کیتے فبو بھارتی جنگال وچ تنظیم شری د فاع وچ خدمات بیش کیتن ۔ شنظیم دے رضا کارال نال اسافی کم بھی چوڑی ہر ادری ہے۔ ہے رضا کاراں کول اسافی موت دا

سه ماېي سرائيكي بهاولپور __________

، ولفرائل '' پیغام بر وفت مل مجیا ، ۱۰ سائر ن Siren وج واین - قبر کھٹائی وی کوئی مسلہ نہ رسی اور قال دے آسٹن والے '' مجاہر'' وی قبر پورے اعزاز سے عقیدت نال کھٹ ویسٹے۔

اے کم ہوندن جذبے بال اساکوں ڈیٹھو، نہ اسمیں ٹھیک کم کریدن نہ کن، آڈیوویڈیو کا مسلام Video کے اسے ۔ کیا جا Video چٹ اے ۔ پر ور دی اساڈی ، کلف بھیا ہویا ، استری تشخی ہوئی تیار لکی کھڑی اے ۔ کیا چت کیڑھ و بیٹے جنگ چھڑ و بیٹے ۔ سیاس وابسٹی جتمال وی ہے ، پی ہے ۔ ساری عمر فلاحی کمال کیتے بے لوث فد مثال کیتن نے سب کنوں وڈی نیکی اسال اے کمتی اے جو اپنے آتا کے دو جمال وے فرمان مطابق ہر چھوٹے وڈ بے کوں سلام کرٹ وج پہل کیتی اے ۔ فیریت پھی اے تے فیریت فی اے بیاست وڈی پیل کیتی اے ۔ فیریت پھی اے تے فیریت فی آئی اے ۔ پر سیاست وڈی کئی نے ہے ۔ اگر پارٹی وچ کمیں کول اساڈی موت وی فیر سخی وی گئی تال گھر بیٹھ اخبار وچ کہ سطری بیان چھپواڈیسن ۔ 'مرحوم ملک و قوم دافیتی سرمایہ ہا ۔ اے خلا مشکل نال پر تھیسی 'و سی سیاستد ان اساڈی فراوں ویلے لیمٹن جڈرال اسال قبر داخلا پر کر چکے ہو سول ۔

اساؤ کے صادق پلک سکول دے شاگر دال دی تعداد سینکڑیاں وج ہے، جیر مے انک کنوں لاتے جیک آباد تک کھنڈے ہوئے ہیں۔ ج انہال سٹی پاتا جو اسال فوت تھی گئے ہیں تال ٹھڈا ساہ ضرور ہوئی آباد تک کھنڈے ہوئے ہیں۔ انہال سٹی پاتا جو اسال فوت تھی گئے ہیں تال ٹھڈا ساہ ضرور کھر بین ۔ باوجود یکہ سزا Hard drill انہال کول نہ ہملی ہوئی، او ایہو اکھیں " وایہو اکھیں مر گدال میں ۔ باوجود یک مسٹر ڈی ایم شاہ بے شار خوبیال دے مالک ہن' اسال اپنیال شر گدال دے دلی جذبارت کول خوب واقف ہیں۔

اساؤی موت داوؤ ا 'جرچا' سرائیکی ادنی مجلس و چ تھیسی۔ حیدی صدارت ۸۹ء کنوں مسلسل اساؤے کول اے۔ خبر نی اسال تا حیات صدر رہمول یا تا موت! پر اسال ایں صدارت دے ہر گز ہر گز مقدار نے ۔ شعبہ تقریبات دا واس ایجیا تال اساؤی مزار شریف وی جھوک دے سبزہ زار و چ ہا چھوڑین۔ول مجلس دے شاعر ال دے موضوع کچھ ایس ہوسن۔ع

ياد پھر آپ كاجانا آيا

آماہا، واہ مکررار شادی شور، رنگ برگی بنیاں، شیرنی، خراج عقیدت ۔ جب بوٹ آکھیندن'اسال اے فرمائے جو سے منہ منال وانگوں اج اسال اے فرمیندے ہیں سی ، جو اسال سے ماہی رسالے سرائیکی دے مربوی تھیو ہے۔ ایں پار ہوں صحافی حضر ات وی آپٹی بر اوری تھی اتے اے بر اوری والے کو ڈبٹج وی جلدی ویندن ۔ آکھین 'اساکوں اپنی موت دی اطلاع داہند وبست کیوں نہ کتووے ؟ کیا اسال اسلے مروت ہیں جو موت دی خبر سن تے وی یقین نہ کروں ہا؟ '

سی فی ہمر ااسابی بہوں مزت نے احترام کریندن۔ پر اساکوں پتے اے جو انمال دوستال دی۔ انگریت کر اساکوں پتے اے جو انمال دوستال دی۔ آئٹر سے انگریت کر انمبر رپورٹر Crimes Reporter کئی نے سنسنی خیزی دی علی شو مقار ہندئی ہے۔ آ اسابی پہلی ترکی ہے وقت) موت دین کوئی گرما گرمی فی مگری ۔ ورز اسابی پہلی ترکی ہے وقت) موت دین کوئی گرما گرمی فی مگری ۔ ورز اسابی بہاولپور پر ایس کلب ویتی انشا پر دازی دی کیڑھی کی اے۔ کلب ویتی البتہ گرب فجو ہمائی۔ آبت وی انسانی موت دی گھائی ہے۔ ویسے 'نہ و سرو 'دایا ثو Motto ہے۔

ں جسوں ہے۔ و فن تھیوں وچ کیڑھے بڑگو ہے عمد ن۔ یار 'آدمی و فجا ہول نہ مارے 'خدا کنوں ہُرے۔ نماق دی جاونی۔ خبر اے کون انجوں کون پچھوں۔

نہ آنے کی خبر نہ جانے کی خبر ہے نہ جانے ندگی کیا سفر ہے

اے تال تماکوں ڈسیوے نہ جو ایس مضمون لکھٹی دی اساکوں تحریک کیویں تھی ۔ ہن اسال تماکوں اوبا پہلی گالھ آخر وچ ڈسا چھوڑوں ۔ گالھ اے ہے جو مک اخبار اساڈ ہے سامنے ہے ۔ او ندے وی کہ سوہٹے بورگ دی تصویر اے ۔ لہبی چٹی ڈاہڑی، گردن مک پانے نوی ہوئی، مراقبے دی صورت، کم نور چر ہ ، گل وچ کمبی شیع ، تصویر سلے درج لکھائی Caption اے ہے 'روحانی پیشوا حضرت پر سد جلال شاہ سیمی المعروف مو تیاں والی سرکار ، سجاد ہ نشین دربار عالیہ سب سب القابات تے خطاب بدرگ ، صاحب تصویر دی سیر ت تے صورت نال چھتک ہے پئن۔

'روحانی پیٹوا !' اے بہول و ڈااعزاز ہے ، بہول و ڈی دین دنیاوی ڈگری اے۔ پر کوئی درگ روحانی پیٹوا کیویں بٹ ویندن اے حن کارکردگ Pride of performance دی سند کیڑی ایجنسی عطاکر بندی ہے اکثر ڈیٹے جو روحانی پیٹوا تنو مند ، امیر کبیر ، عالم فاضل تے پیر حضرات کا ہو ندن ۔ اساؤے ول وچ تمنادی چونڈھی تال پی پر آپٹے گروان وچ جھاتی پاتی ۔ اسال چٹ اوات ، کسیں قطار دے نہ ۔ بدن تے وافر گوشت ہووے ہا ، پجار گاؤی تلے ہووے ہا ، کچھ عبادت ریاض کے ایدے علاوہ کوئی گدی نشینی کھنڈے پنڈے مرید ہوون ہا ، تال شاید تھوڑی گھنٹی شرت نال اسال تھیدے تھیدے تھیدے تھی و نجول ہا، اساؤی توب ، معانی ، اسال گناہ گار ، کسیں نیک اللہ والے شخص نے اے دعویٰ کہتا ہو ی جو انمال و اکسیں نوری یا ناری مخلوق نال ہائ لاکنے کیا ہو ی جو انمال و اکسیں نوری یا ناری مخلوق نال ہائ لاکنین Hot Line دے ذریعے رابط

ول وی معرفت دیاں ڳالھي معرفت والے سمجھدن۔اساں بد گمانی کيوں کروں۔ ہے فی الوقت

کہیں دھڑت کوں روحانی پیشوائی دادعویٰ ہے تال جی کہم اللہ ۔اسال انہاں کوں ہتھ جوڑتے منت کر بیوں جو اپنی روحانی قوت دا مظاہرہ کرن ،کرامات فہ کھاون ،اج ملک تے قوم نے ازمائش دی گھڑی اے دخن تشمیر دے کارگل کنوں لاتے کراچی دے سمندرال تک فوجال لا ڈبن ،اندرون ملک حساس شھیبات دی حفاظت ،وطنیاں دی جان مال تے آبرودی حفاظت وفہی ذمہ داری اے ۔انہاں ہزرگاں کوں چاہیدااے جود شمنال دے گولے تے ہم جھپ جھپ تے ولاانہاں دے متھے مارن تے دشمن کوں مایا میٹ کرڈیون۔

اسافی فوجی تیاری محمد لله مکمل اے ، فوج تے قوم دا مورال Moral وی مضبوط اے ، انشاء اللہ پر اسافی قومی کر داروج شرک ، کمز وریال بن ۔ اسال خطاوال ، لغز شال وج بڑے ہوئے ہیں۔ اسافی اللہ سی دے آبول زاری اے ۔ اللہ تعالیٰ اسافی مسلواۃ توبہ ' قبول فرماوے تال جواسلام کول فخ نصیب تھیوے ۔ کشمیریا کستان بن و نجے ۔ آمین !

ليوال فريد

تقابلي مطالعه, حواشي ، ترتيب:

جاویا چانڈیو

الملک مولوی عزیزالرحمن مرحوم کا متن

ناظم مطبوعات

سرائیکی ادبی مجلس (رجسٹرڈ) - " جھوك سرائیكی " - سرائیكی چوك ، بہاولپور

خواجه فرید نے سچل دی فکری سانجھ

خیال دا پھی زمان نے مکان دی قید کنوں آزاد تھی تے ابڑدا ودے۔ ایندی ابڑاری داکوئی مد مقام کو ئنی۔ جھاں جر ائیل دے کھنب سڑویندن اے پھی اتھال وی عشق دیاں ابڑاریاں مریندے۔ اقبال آکھیاہاجو :

در وشت جنونِ من جرئیل زبول صیدے بردال به کمند آور اے ہمت مردانه

اقبال کنیں پہلے اے گالھ مولاناروم آگی۔ گفنیاٹ گالہیں اجھیاں ہوندین جود نیادے ہر ملک دی ہروسی وج ہو جیماں لبدین ۔ پورپ نے افریقہ دی کہیں و تی وچ ہوندے ۔ عشق داہما نجر کہیں کالے اصلوں اونویں ای ہوسی جیویں روہی ، کوٹ مٹھن یا درازیں وچ ہوندے ۔ عشق داہما نجر کہیں کالے دے ہاں وچ ہوندے ۔ عشق داہما نجر کہیں کالے دے ہاں وچ ہو نہیں ہو جہیں اٹھن ۔ ایویں ای خیال داپھی درازی کنوں پرواز کرے منزلیاں ہو جہیاں مریبی ۔ تھے جفاگ شہر ، تھ درازا، سلطان باہو آگھیا ہجو خیال دی افراری وچ ففلت موت ہے ۔ تندنہ تریخ ، بھل جیویں و داپر ایویں بی ہوت دلیاں ہو خیال داپھی المیں بی ہوت کے دلیاں ہو خیال دی افراری وج ففلت موت ہے ۔ تندنہ تریخ ، بھل جیویں و داپر ایویں بی ہوت دلیاں بی دلیاں ہو خیال دی افراری وچ ففلت موت ہے ۔ تندنہ تریخ ، بھل جیویں و داپر ایویں بی ہوت کاروچ ، مووے ۔ جھنگ شہر وچوں سلطان با ہو خیال داپھی افرای جو

جود م غا فل سود م کا فرساکوں مر شدا ہے فرمایا!

درازیں وچ سچل خیال دے ایں پھی دی پر واز ڈ کیھے تے آگھیا جو:

جو دم غافل سو دم کافر ، ساکول مرشد اے فرمایا تچل گالھ عشق دی تچی ، بیا سبھ پندھ اجایا

خیال دے پھی دا شکار نئیں کر بندا او نکول تال بس چو گا ذہرے کر اہیں عشق دے انْ ڈِ مِٹھے دیس دو پٹھ چھڑ بندے۔ سچل نال میڈی سونہہ او ندی کا فی دے ایس تھل نال بہنٹی ہئی۔

میں تاں کوئی خیال ہاں وو ہن کھساں وی نال خیال دے

خیال وفرا پندھ کریندے۔ عطار دے پندھ سچل تائیں کے ، باہوتے ملے دیاں گالھیں درازیں دچ تھیاں۔

افریں ای در ازیں دیاں گالھی چاچڑیں تے مٹھن کوٹ وچ تھیمدیاں رہ بگیاں۔ اج تھولی جہیں گالھ ایمیس افرین کے پندھ تے کریبوں۔ مچل تے خواجہ فرید دی فکری سانجھ تے الیسوں۔

پاری دفات ۱۸۲۷ء وج شکی تے خواجہ فرید دے جم داسال ۱۳۵۵ء جگ - این و صال تے فراق دا جی رہی دفات ۱۸۲۷ء وج شکی تے خواجہ فرید دے جم داسال ۱۵ م ۱۸۱۵ء جگ - این و صال تے فراق دا پر کول افراد اہاں سالیں دا ہے ۔ ابیں دور وج پچل دے کلام دی وسید دی تهذیبی ، جغر افیائی ، بی بیون سولی جگ - جیدی بہت خاص وجہ تال این تل و سیب دی تهذیبی ، جغر افیائی ، بر بی تی تال و سیب دی تهذیبی اسانی سانچھ جگ - سر الیکی و سیب تے شدھ دے تقریبا ہو جہیں سیاسی مات ، نہ جی چیک تان تے معاشی صور تحال ، این سندھ وادی دے شاعرین کول خاص کر صوفی بناوی موجوں فرد پچل رنگ بندن ہی جہیں رویے فرد جو انہاں رویال و چول فرد پکے رنگ بندن ہی جہیں رویے فرد جو انہاں رویال و چول فرد پکے رنگ بندن ہی میں کول خاص کر امین ظاہر تھید بر برکورل کو جو کا کول بلیم شاء تے سلطان باہو دی شر اب عشق دی مستی چڑ تھی۔ پیل سائیں دے ایک ان خواجہ فریدوی ہم بیال چنیت سالی تی دے اور ہار نیش خواجہ فریدوی ہم بیال چنیت سالی بیال جنیت سالی خواجہ فریدوی ہم بیال چنیت سالی و تعلی داخاس دا خواجہ فریدوی ہم بیال بیال جنیت سو فیمی داخاص مز اج ہے۔ پیل تے خواجہ فرید دی شاعری وج وحدت الوجودی کر میال فن دی جائے و قبل دان میں داخوب کیر کیگر ہیال فن دی جائے و قبل داخوب کیر کیگر ہے کیل آخید کے تال انمال داانداز بک جیمال تھی دی سے تو الکر میں موفیعی داخوب کیر کیگر ہے کیل آخید کیا تھید کے تال انمال داانداز بک جیمال تھی دیرے۔ مضور فرد ہیں صوفیعی داخوب کیر کیر کیر کیل آخید کی ہونا کی انگر ہیال کن دی جائے و کیل آخید کی ہونا کی کو کیل آخید کی دیکر کی کول آخید کی دے تال انمال داانداز بک جیمال تھی دیکر کی کول آخید کی دی خواجہ کول آخید کی دی کول آخید کول آخید کول آخید کی دی خواجہ کول آخید کی دی کول آخید کی دی خواجہ کول کی دی خواجہ کول آخید کی دی خواجہ کول کول کی دی خواجہ کول کی دی خو

عشق دے باجھوں بیاسچھ کوڑ ، سولی تے منصور

يا

سر سهی کر نوبت ماریں ، حلاجی ہو شیاروے

يا

سر سولی منصور شه کون ، عشق تال کیتا قتل

ایا گالھ فرید اکھیند ہے

چڑھ دارین منصور دے بھائی ،عجب کرن غُل غُل

١

عاشق مست مدام ملامی ، که سبحانی بن بسطامی

Ī

سلمهم سرائیکی بهاولیور _____

شمس البحق وی تحل لهوایو ، سرمد سر محیوایا شاه منصور چزهایو سولی ، مستی ساتک رسایا کر قربان فرید بر اپنا ، حید زا واراآیا

ملان جڈان ند جب کون ریاست دے جبر دا اوزار پہاچھوڑیا تے اوندے فتوے عوام دی گنڈتے کوزیر آلی کاروس ٹی جے تان ، پیل تے فرید دی شاعری وچ عوام دوستی دی اے فکر ملان دشمنی داروپ دہ کراہیں بک کھلا اعلانِ جنگ بن ویندی ہے۔ پیل تے خواجہ فرید دے فن اتے شاعری تے فہ جب دے اثرات بہوں نشابر بهن ایس تل و سیب دی رواجی ند بہی فکر دے ردِ عمل وچانمال فنکاریں دی شاعری دی اثرات بہوں نشابر بهن ایس عظیم شاعریں نذ بہی فکر دے ردِ عمل وچانمال فنکاریں دی شاعری دی ۔ جوائی اثرات مرتب کیتن ۔ انہال عظیم شاعریں ند جب دی جامد تفییر کئیں پرو بھرے متحی کراہیں ایندی تبذیبی تفییر کیتی ، جیکوں محمد ابراہیم جویو ''افادہ عام آلی تفییر ''یا متحرک تے ذی روح تفیر اکھیمان ۔ بہت اسمحی کروٹی مفیر تو مفیر کوں ، ساج کا فرتے ملید آگئے ۔ ایکھ فتویں دی شکار پیل دی شخصیت وی تھی۔ بہد دین فروش ملال دے خلاف پخل دی زبان اگھاڑی تلوار بئی ۔ او جامد تے مردہ اصولیں دے خلاف بغاوت دی فروش ملال دے خلاف پخل دی زبان اگھاڑی تلوار بئی ۔ او جامد تے مردہ اصولیں دے خلاف بغاوت دی فروش ملال دے خلاف بخل دی زبان اگھاڑی تلوار بئی ۔ او جامد تے مردہ اصولیس دے خلاف بغاوت در اکھالا اعلان کریا ہے۔

عشق دے اسر ار دی یارو، ہے آگاہ سر مستان نول زاہد، عابد، ملال، قاضی، کردے یاد گذشتال نول

١

سده اې تان بر دې ناې ، سچل ملال قاضيال کول

Ī

معجد دے وچ کاٹ ککر دے ، ڈپون بانگ صلواتاں منہ چے ، ڈاڑھنی ڈپگی ، خام پڑھن خلواتاں عالم لیکھے روزے رکھدے ، پر بمن کھاون دیاں آفاتاں پیل راہ ایما نہ کچ دی ، برہ والیاں بیاں باتاں

خواجہ فرید وی ساج وج ملال دے ایس خطرناک کردار کوں بہہ حساس شاعر تے صوفی واگلوں بڑی کھدے۔ ابر اہیم جویو '' تھۃ الکرام'' دے حوالے نال بہ ابلِ حال ہزرگ ، شاہ اساعیل صوفی داذکر کیے ۔ جنہال دی شکت تے اخلاص شاہ عنایت شہیدتے شاہ لطیف نال ہی۔ ''او مثنوی دادرس بڑاؤھی محویت نال بھی۔ ''او مثنوی دادرس بڑاؤھی محویت نال بڑیندے ہن۔ بہن۔ بہن میں ایش میں اچن چیت انہال دی طبعیت پریشان تھی بڑی تے ہے

سه ماہی سرائیکی بہاولپور ______ 6ا

ے بل چیر بیس ، جنہال کول اگا الله عین انہال جو الله علی جو الل تے ویز دیا تے بہد دے ۔ انت خبر پی جو ے کے جاتا ہوں اٹا منتی شخصے دے کو توالی وج چبوترے تیں مکہ بندے کواں سر کارٹی ملازم دے ہتھوں ہے ہوں ہے۔ میاں چیز امیای ضد چچھوں ، کوڑے مرویندا بیا جنگ-اتے او ہے کوڑے اوں ہزرگ دے سے تے خلاج کاوہ ہمر ہے۔ فہدے بچے ہن۔ بظاہر تال شاہ اساعیل صوفی تے شمر دے قاضی داغہ ہب ہگاہا پر حقیقت و بچا قاضی دا مبرے ہوں۔ رہے ہیا ہے چاسو فی داند ہب ہیا۔" ایسا گالھ اسال سچل نے فرید بارے وی آ کھ ہجدے ہیں۔ ملاس تے ہ جب ہے۔ ن منی دے ظلم دے خلاف جیویں سچل دی روح نفرت کریندی جئی او نویں ای فرید داہت وی اوں علم ، و جسوس کریندے۔تے اوندی شاعری وچ ایند اکھلااظہار تھیندے۔ خواجہ فریداکھیندے : ملال مارن سخت ستاون ۔ مجھڑ سے راز دا بھیت نہ یاون

ہے وس شود ہے ہن معذور

کون ہے قاضی رشوت راضی ، کون سیال تے کھیڑے باجھ خدا دے جھڑے جھیوے ، سابے کون نبڑے

ملوائے دے وعظ نہ تھائے ، بے شک ساڈا دین ایمانی ابن العر لي د اد ستور

عشق دی بات نه مجھن اصلوں ،اے ملوا منے رکھڑے

مونی دے مسلک وچ نفرت دی کوئی جاہ کینے ۔ او پوری کا ئنات کول محبت دی نگاہ مال إِ مجھدے۔ اقمال خواجہ فرید وی ملاں کوں '' بے وس تے معذور '' سمجھدے تو نیس جواو ندے ہت تے ملال دی مار کوڑے بن تے وسدی ہے۔

^{نواجہ فریدتے سچل دے صو فیانہ نظام فکر دی اے ہم آ ہنگی بہوں در تھی تھی سگھدی ہے جیمد ی ہناو جذب} مخت تے ہے۔ جذبہ عشق دی مستی وچ اے ڈو ہیں صوفی کہ تھی ویندن ۔ اے صوفی ، اے شاعر پریم ساگر دی مچل نال کا کنات وے کینوس تے کہیں مصور آلی کار محبت وے رنگ وایک اسروک مریندن۔ کی کنیں اے لذت سر مستی د ار دپ و ٹاگھیدی ہے ، اواکھیندے :

جیں ول پیتا عشق وا جام ، سا دل ست و ست مدام

سه مابى سرائيكى بسهاولپور

وین نداہب رہندے کھاں ، کھاں کفر اسلام
یا
میڈا اوے یار، میں متان ہویا سرشار
یا
میڈا اول اول یار، میں متان ہویا سرشار
یاروچ بے خودی دے کڈال کڈال آوندی ہیوں
یا
میت کیل ہو رہیا پی پیالہ شوق دا
سے تال نجدا نہیں ، لوکال کول نجاوندا ہیں

جڈہاں میاں موج متی دی آئی

ہوڈہاں میاں موج متی دی آئی

ہودی تھی جم ہیا

ہودی داایو تجربہ خواجہ فرید دے احساس کوں وی فنکار انہ اظمار دے راہ فج کھیندے

نہ عیان ہے نہ نمان ہے

نہ بیان ہے نہ دھیان ہے

نہ رہیا اے جم نہ جان ہے

گیماں ڈوس ہوش حواس کوں

یا با خر طہوروں پی پیانے ، تھیوسے عاشق مست یگانے ہمل گئے صوم صلوات دوگانے ، رندی مشرب سانگ رجایا

اسال سو بد مست قلندر ہیول کٹربیں مسجد ہیول کٹربیں مندر ہیول

یاول این مستی وچ پوری کا ئنات کم Musical being بٹ کر اہیں دھیمیں شریں وچ اکھیمدی ہے:

وم مت قلندر ، مت قلندر ست ومت الستی پچل تے فرید دے رئیس دی سانجھ کول پھولن بہوں تاں مک در گھی تندیر ہندی ہے ۔ حبیدے دچ کہ

سه ماهی سرائیکی بهاولپور _____ ها

پائل خواجہ فرید دے فن دااو وی ہے عبیدے وچ او سدھا سنواں مجل دے خیال کنوں متاثر تھئے۔
اندی تفصیل مولانا علیم محمہ صادق رانی پوری '' مجل سر مست جو سر ائیکی کلام ''وے مقدے وچ بیان ایدی تفصیل مولانا علیم محمہ صادق رانی پوری ''کیل سر مست جو سر ائیکی کلام ''وے مقدے وچ بیان کنام ۔ اوندے ور جیوے وے ایس ننٹر ھڑی گالھ مہاڑوچ کوئی خاص لوڑ کھینی ۔
اوندے ور جیوے وے ایس ننٹر ھڑی گالھ مہاڑوچ کوئی خاص لوڑ کھینی ۔
اوندے منیں انج مچل تے فرید دے فن تر احمای در ایس طرف ہو ہے ۔

کلتے فرید دی فکری سانجھ آپی جاہ تے ہے پئی ، پر فرید کافی دے فارم وچ جیز میں مستی سنبھالی ہے اوند کے عشق دی شراب (Content) جذبال کافی اوند کے عشق دی شراب (Form) جذبال کافی دے پالے (Form) وچ بھریندی ہے۔ تال لفظ دا پھی خیال دے بے انت آسان ہو انبار کیتا ہئی جو :

میں تال کوئی خیال ہاں وو ہن کھسال وی نال خیال دے

فاج فریدایں اسان تیں بج کر اہیں اکھیند ہے جو:

دل مت محوِ خیال ہے یر مو تفاوت نال سہوں اے خیال عین وصال ہے تے کمال ہے نہ جو ہے جنوں

سيف الملوك دا فكرى تجزيه

سرائیکی اوب دی ابتدائی شعری صفال اچ جتنی حیثیت مثنوی کول حاصل رہی ہے شیمت ہوت کہ سے سیست کمیں ہوت کے سیست میں اسلامی ویال نہ م ن کہ سیس ہندی صنف کول ملی ہووے۔ ایم مثنویاں سر ائیکی وسیب دے شعر اء دیال قادر کلامی دیال نہ م ن علمی اولی سطح تے دلالت کر بندن بلحہ انہال مثنویاں وچ ثقافت ، قصہ گوئی دے نال نال اخلا تیات دے تقاضال داوی ہر لحظہ دھیان کیتا گے۔

سر المیکی مثنویاں و چوں سب نول زیادہ مقبول مثنوی تے مثنویاں وی سر تاج مولوی لطف علی وی سر تاج مولوی لطف علی وی مثنوی سیف الملوک ہے۔ ایندی خوصورتی اچ سب نول نمایاں طور تے ایندی روال تے متر نم بر تے خیالاں تے نفطان دی اعلیٰ ترین موتی کاری ہے۔ ایہ مثنوی کئی خصوصیات وی حامل ہے۔ ایند فکری پہلو کیں نے غور کروں تال ساکول ایندے کئی خفیہ فکری گوشے وی ملدن۔ مثلاً

مثنوی وج عاشقی دی داستان ہے لیکن اینکوں استعار اتی طور نے ہر انسان اپنی جدو جہدِ مختّی دی کمانی تصور کریندے۔ قصے دامتر نم انداز قصے دے قاری کوں خود کمانی اچ ملوث کریندے ویندانے ہذہ تصور ات دی دنیا اچ گم تھی ویندے۔

مثنوی و چ بیال دیو مالائی داستانال دی کار ایندے و چ مافوق الفطر ت کر دارال کول زیادہ اہمیت فی ڈتی گئی بلعہ انهال کول انسانی حوالے نال ہر جگہ تے نشاہر کیتا گے۔ قصے کول اسال زولوجی کل گارڈن کی ڈتی گئی بلعہ انهال کول انسانی حوالے نال ہر جگہ نے نشاہر کیتا گے۔ قصے کول اسمال زولوجی کل گارڈن (Zacological Garden) وی آگھ مبگہ ول۔ جیندے وچ انسان تے ہیاں پر ندیال تے جانورال نال انسانی ربط تے واسطہ فطری انداز نال ملدے۔ ایندے نال نال مثنوی پڑھ تے کہ سر سبزتے شاداب جنگل داوی تصور انھر دے جیندے وچ عجیب و غریب تے و نکوو کی رنگ تے خو شبووال دے کھل ہائے نسرے ہوئے ہن ، مطلب ہے جو قصے وچ کہ جیندی جاگہدی د نیا ہے۔

تصے داہیر و آدم زاد ہے تے ہیر وئن پری زاد ہے تے ایں گا کھوں ایں مثنوی وچ کہ انو کھا پند یعنی فطری تے مانوق الفطر می کر دار ال دی ملی جلی پُر فریب تے سو ہنی وادی دی صورت پیدا کہتا ہے ۔ تصے وچ صعنبِ نازک دافطری جذبہ تے دلی کمزوری قصے توں صاف جھلٹھدی ہے۔

مثنوی سیف الملوک و چ جتمال لفظال دی شیرین تے خیالات دی چاشنی ملدی ہے اتھاں ابندے دچاو کھا ئیال ، تنما ئیال ، انسانی حسی تے غیر حسی مشکلات دے مختلف جہیں مقابلے ، حیر ت انگیز ج فکر انگیز واقعات تے حادثات نے سپنس دے عضر ہر جا قاری کول متجسس کھیمدن۔

مثنوی و چ منظر نگاری ، جزئیات نگاری ، جذبات نگاری تخیل دی پروازتے مصالحے وار اسلوب بیان ایں مثنوی کول زندہ رکھٹ والے عوامل بهن ۔ ایہ مثنوی دورِ قدیم تے جدید دی ثقافت دی اجرک بیان این مثنوی لاجواب مثالی شہکار ہے۔ مثنوی سیف الملوک کول ایندیال فکری تے فنی خوبیال پارول اردو دی شہکار مثنوی سحر البیان دے مقابلے اچ رکھ سبگہ ول ۔ این بارے سمی لطف علی کول وی اپن مثنوی دے مقبول ہووٹ داا حساس ہمی تہول انمال آکھیا ہاجو :

لطف علی دا غوغا را سی ایس جگ نوژیس

مثنوی در سِ جدو جمد دی مثال بن گئی ہے تے انسان تے دورانِ مشکلات حوصلہ تے جراُت نال مقابلہ مثنوی دی اخلاقی روح پیش کر اللہ دی عمدہ مثال ہے۔ مثنوی دی عالمگیر سچائیاں دے در ہیج قاری تے کھلدن حیبے کی ملاحظہ تھیوے : تے کھلدن حیبے کی حقیقت نوں کو کی انکار نمیں کر ہگہ ا۔ ایہ حقیقت وی ہزبانِ لطف علی ملاحظہ تھیوے :

لطف على اتھ بھو گے ہر كوئى كھيا روز ازل دا

غرض مثنوی زباندانی، تنخیل انگیزی وج ولی دکنی، منظر نگاری و چ نظیر اکبر آبادی اتے اکھا بال دے ور تارے پارول ذوق تے د اغ و اکلام لگدی ہے۔ مثنوی د اکہ کہ مصر عہ عشق دیاں کار سازیاں تے کرشمہ نوازیاں دا مظر ہے۔ اتے جذبات تے شمثیلات و اکہ خزانہ ہے۔ قصے وچ ایس طرح دے حکمت دے موتی ملدن۔

روز ازل دا لطف علی اتھ لکھیا کون مٹاوے
 لطف علی دیوار بیٹی کوں نویں ملئے گڑالے
 لطف علی کم تھیوے جو کوئی گھڑیا ازل دے گھاڑو
 لطف علی کم تھیوے جو کوئی گھڑیا ازل دے گھاڑو
 لطف علی اتھ بھو گے ہر کوئی لکھیا روز ازل دا

ا تقال ذرالطف علی دی مختلف حوالیاں نال منظر نگاری توں لطف اندوز تھیمہ ہے ہیں۔ مک طو فان دامنظر ملاحظہ تھیوں ر

> پیا کر کاٹ دھندھاٹ دھال دھم ، سم شوکاٹ ڈکھائی کُٹ مُنْ گر گرا کر لتھا جھر مڑ مینہہ وسائی

زیر زبر سب آپ فی الث بلک النائی الن برگر خبر نہ کائی بر گر خبر نہ کائی بر گر خبر نہ کائی بر گر خبر نہ کائی برگر خبر نہ کائی بیش مرسل البی کی تدبیر ملاحال وی جال بہتی رضا البی کھا کر تھی گئرے بیڑی تختے تھے توائی آپو آپ انجو انج زلئے ، تختے جا پہ جائی شہ سیفل کول محبوب دی گولھ اچ جبر یال او کھا ئیال چیش آپال انبال دے منظر ذرا فی کھو فرہندا پوندا ویندا سیفل سہدا سول بزارال فرہندا پوندا ویندا سیفل سہدا سول بزارال آپا پیش ملوک بدن دے پرہت پندھ بہاڑال کا لے روہ فیکھائی فیون مشل سیاہ انگارال کا لے روہ فیکھائی فیون مشل سیاہ انگارال کا کیتا خس خارال کان خود سیفل دے حسن جمال دامنظر فیکھو:

مورت ماہ ملائک صورت ، شہ سیفل صفوانی شعلہ شمل ، مریخ شائل یا وت یوسف نانی طور کلال کش قامت ، رخ فردوس نشانی واہ کاکل خمرار خم و خم واہ مشک متانی متک نور نمونہ نادر نین بورانی متک تورانی تابیش کرے تجلا رخ نے جلوہ جوڑ جوانی تابیش کرے تجلا رخ نے جلوہ جوڑ جوانی میں سیفل دے مجبوب دیال زلغال بارے لطف علی دیال لفظی تصویرال ڈیکھو:

زلفال کالیاں شاہ پری دیاں دوڑ دلیں وچ وڑیاں بیغال تیز پرہ دیال کاری درد مندال بر کھڑیاں چھاتی تروڑ کلیج کول بھن ، جان جگر وچ وڑیاں سیمڑھ وہے گھت بھیڑ برہ دی سئے موجال لکھ دھڑیاں سوز کنول دلبریاں ہوئیس کون کرے دلبریال الطف علی تھیال خاک دلیں سئے اِس آتش دیال سڑیال لطف علی تھیال خاک دلیں سئے اِس آتش دیال سڑیال

مثنوی دچ شه سیفل ، ہیر و ئن بدلیج البانو ، ملکال سر اندیپ جزیرے دے باد شاہ اعظم دی دھی ،

سه ماہی سرائیکی بہاولپور ۔۔

22-

سدسینل وایار، شاوعاصم مصر داباد شاہ، شہ پال ملک ارم داشاہ تے بانو دا ہو جہے فطری کر داران دے علاوہ ویسہ پریال، گورن چھی دے مافوق الفطر ت کر داران دی کر دار نگاری بہوں چسولی ہے۔
غرض مثنوی سیف الملوک محبتال، چاو تال، عذابال، جدائیال، تنمائیال، جموال، مخدے شکاریال تے جدو جمد منزل دی مک من بھاوئی عام فیم داستان ہے جیدے دچ زبان دا چر بار، قصہ مئن کر داران مطابق صبح سخن فنمی اتے شناسی دے موتی ہر جاکھنڈے ہوئے مگر آپس وچ صبح مناسبت نال جرے ہوئے مگر آپس وچ صبح مناسبت نال جرے ہوئے ملدن۔

سرائیکی زبان دا کلہا ڈینہ وار اخبار روز ڈیہاڑی دیاں تازیاں خبران نے مضمون مرائیکی وسیب و سے سابی ، علمی ، او فی حال احوال آپ پڑھو تے سنگت کول پڑھاؤ ----- رابطے سانگے مگان مُطہور احمد و هر یجہ چیف اٹیریئر دو جھوک " قلعہ کمنہ قاسم باغ ماکان

نينه وار جهو ك

ملتان

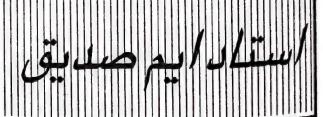
대한 기라들 [문교라의 19년 기원년 14년

* فاخل سینٹر بالمقابل قائد اعظم حیڈیکل کالے میں کل دوڈ بہاولیور موقی چور کوس واسے چیٹ کی کر ہے تی وراکٹیاں پیٹر کر سے ہیں۔

ہماری فخریہ پیش کش رس ملائی اور زعفرانی ٹھنڈے رس گلے ہر موسم میں دستیاب ہیں

الم بادام باک اللہ بستہ باک اللہ سنگا بوری سموسے اللہ ریوالہ پیڑے الاکلتبی لاو اللہ سولی باک اللہ بادام باک اللہ بازی اللہ بائن ایپل اللہ رس گلے اللہ بنگالی رس گلے اللہ بائن ایپل اللہ رس گلے اللہ بنگالی رس گلے اللہ بانس بانس اللہ بانس ال

صدر سویٹ ایسوسی ایشن موتی چور والے فتح خان بازار بہاولپور فول نمبر ۲۸۱۷



سرائيكي كافي بهك مطالعه

سرائیکی شعری اوب وچ 'کافی'' پنابک نویکا مقام رکھدی اے تے لوک اوب دے بعد مقبول ترین صنف اے۔ اے بک مکمل نظم ہوندی اے۔ ابیدا موضوع یا موضوعات بھانویں بچھ ہودن و حدت تاثر ضروری سجھیاویندے۔ عام طورتے سرائیکی کافی دی ظاہری شکل وصورت یا بہیت ایسہ رہی اے جو پہلے غزل دے مطلع دی کار بک شعر ہوندے جیندے ڈونہیں مصرعے غزل دے مطلع دی کار بم تانیہ تے ہم ردیف ہوندن۔ وت ابیدے بعد چار ، پنجیا چھی مصر عیال دے بند شامل بکیتے و بندن۔ ہر بند دے شروع دے مصرعے ہو جہیں ہم قافیہ تے ہم ردیف ہوندن۔ وت ابیدے بعد چار ، بنجیا چھی مصر عیال دے بند دے پھیکوی مصرعے کول مطلع دے ہم ردیف ہوندن۔ وت ہر بند دے پھیکوی مصرعے کول مطلع دے ہم ردیف ہوندن۔ وت ہر بند دے پھیکوی مصرعے کول مطلع دے ہم ردیف آند او بندے ۔ بند دے بعد شیپ دا مصر عہ و لا و لا آندے یعنی استحائی ضروری اے۔ ایس ایسہ خالص غزائی صنف اے۔

آگھیاویندے جولفظ' کافی " عربی تول آئے ۔ جیندے معنی 'وافر'تے' زیادہ' ہن۔ سرائیکی کافی دااظمار زیادہ تر ہمت دی طرفول ہو ندے۔ اینہی کیتے ایکول اردو دی ''ریخی "سوال وی آگھیا گئے اونویں کافی منڈھ تول ند ہب، اللهیات، وحدت الوجودیت، ہمہ اوست، تزکیہ نفس، تطہیر قلب ' پاکیزگ اخلاق، تے ترک دنیا جہیں مضمونال نال مخصوص رہی اے اتے معرفت تے سوزو گداز ایندی خاص سنجائن رہن۔ پر ہمن ایندے موضوعات وچ ساون دی بہار، بجلی دی چک، محبوب دے کلے دی دھار، ہو ٹھال دی سرفی تے چولی دی مہک تک دیال گاھیں وی کیتیال ویندن۔

سرائیکی کافی دے منڈھ بارے کئی ڳالھیں کیتیاں ڳئن۔ کیفی جام پوری مرحوم آپڻ کتاب "سرائیکی شاعری" وچ لکھیاہا:

'' سند ھی زبان وچ کافی دا مونڈ ھی نال'وائی' ہاتے شاہ عبد اللطیف بھٹائی دی ایجاد سمجھی دیندی اے۔ انہاں سر ائیکی وچ وائی آکھی اے''

اگوں لکھدن :''سر ائیکی وچ ایمه صنف شاہ دیوائی کنوں پہلے رائج ہئی تے کافی ای اکھویندی ہئی۔ شاہ حسین دیاں کا فیاں ہن چھپ چکن۔'' (صفحہ ۱۲۵) افال این گالم وی و ضاحت ضروری اے جو حیر سے لوک کانی کوں 'وائی 'وی وُو جمعی صورت سمجھدن مللی تے ہیں۔ کیوں جو کافی تے وائی دی ہند شروح کافی فرق اے تے کافی ، وائی کنوں پر انی صنف اے سرائیکی وج وائی شاہ لطیف دے بعد وی بلعہ ہن تک کہمی ویندی اے ۔ جیویں جو کرم ٹالپور دے مجوع ''دل ویال واضیس'' وج کے ۲ کافیاں دے علاوہ بنج وائیاں وی شامل ہیں ۔ اپنمی طراحویں ریاض فاروق ہزوار جہیں فیگر شاعر دے مجموع ''نین نظر دن نیلے'' وج نول وائیاں شامل ہیں ۔ بیاتاں ہیا غلام حیین ساجد دے ۸ کے ۱۹ وج چھپٹ آلے مجموع ''د نیا پھرے غمازی'' دے ہار حمال وائیاں سمیت علام انگی وائیاں دائجو عہوں وائیاں دائیں سمیت بال ہیں ہیں ساجد دے ۸ کے ۱۹ وج چھپٹ آلے مجموع ''د نیا پھرے غمازی'' دے ہار حمال وائیاں سمیت ہار نیکی وائیاں دائجو عہوں وی ''پانی ڈرمز بھر ہے' دے نال نال چھپ بچے۔ مدر انگی کافی دے مقالے '' سرائیکی شاعری داار نقاء'' وچ سرائیکی کافی دے منظرہ ہارے کھدن :

"اماذے نزدیک سرائیکی زبان وچ سب توں پہلے ستویں صدی ہجری وچ حضرت شاہ شمس سبزواری نے جو گنان تحریر کنتن اوہ کافی دی سرائیکی وچ پہلی با قاعدہ تکڑی شادت اے۔ بندش ، مزاج تے سانچے دے اتبار نال ہر طرح کافی صنف دارنگ رکھدن۔ "(صفحہ ۲۵)

حفرت بچل سر مست جنهال بارے آھیا گئے کہ اوہ نوں لکھ چھیاسے ہزار چھی سوشعر ال دے خالق ہن۔
انهال سرائیکی کافی کول زندہ جاوید ہمایاتے کافی دے بنیادال کول مضبوط کیتا۔ تاہم بچل دے نال نال
سرائیکی کافی نے حمل لغاری ، فقیر لغاری ، صدیق فقیر ، مولوی محمد طش محمد فن ، منشی غلام حسین گائم فی
سائی، میال واصل جھٹوی ، بے دل فقیر سندھی ، عثان فقیر ساگی تول تھیدے ہو کیں خواجہ فرید تو بیس
گارنگ وٹا کین ۔ سرائیکی کافی دے پہلے دور وچ بچل سر مست ، گائم ٹی ملتانی ، روحل فقیر ، بیدل سندھی
نیارنگ وٹا کین ۔ سرائیکی کافی دے پہلے دور وچ بچل سر مست ، گائم ٹی ملتانی ، روحل فقیر ، بیدل سندھی
نیارنگ وٹا کین ۔ سرائیکی کافی دے پہلے دور وچ بچل سر مست دیاں کافیاں دافجود سینت رویے ، رجائیت تے
تفوف تے معرفت ، وحدت الوجود ، ند بھی رواداری ، انسان دوستی ، حیاتی دے شبت رویے ، رجائیت تے
مشتل ا دے کردار رہ بگئی ۔ بچل سر مست دیاں کافیاں دافجود تمائی حصہ وحدت الوجود تے ہمہ
اوست تے مشتل اے ۔ انہاں دے من بھاندے موضوع محبت رسول ، مرشد دامقام ، مکائیت دی
گالفت ، فلمف خود شناختن ، منصوری روایت ، عظمت انسان ، مست انسان تے رجائیت بھی ۔ انہاں دے می گلافت، فلمف خود شناختن ، منصوری روایت ، عظمت انسان ، مست انسان تے رجائیت بھی۔

میلی ہاں یا مندی ہاں ہے شک تیڈی بندی ہاں روز میں ندا ہب، کل دے کولوں یار سچل بیز ار

سه ماهی سرائیکی بنهاولیور —————

بن كافى الحن آلے اكثر قديم شاعر ال و اكلام دستياب كائن۔ مشلاكافى دے مك وفي ساعر كافمن مين دیاں چھڑیاں ترائے کا نیاں محفوظ رہ گبئن۔ مک کا فی توں نمونہ ڈیکھو:

اماں نی کب جو بھڑا آیا کوئی صاحب حن جمالے را بخصن میزے سر دا والی محلا کھیڑیاں دی کیا مجالے كانمن باجم جمال اللي معلا كون ميدب غم ناك

سر ائیکی کافی دا ہو جھادور خواجہ غلام فریداتے انهال دے ہم عصر شعراء عا قل جو گی، کمال مگسی، محمر عش محمد ن ، جندن ملتانی د اد ور اے۔ خواجہ فرید نے فنی لحاظ نال نویں تے کا میاب تجربے کرتے ایندی ہمت و پا کئی سو ہنے تے خوشگوار تبدیلیاں کیتن ۔ انهاں لفظیں وی میناکاری تے جذبیاں دی فراوانی دے ہال آہگ تا ثروچ گھا نے آون ڈتی۔ مک کافی توں اقتباس ملاحظہ کرو:

آئے مست فیماڑے ساول دے ساول دے من محاول دے بدلے پورب ماڑ بھٹ دے کیلے بھورے سو سو وان دے چارے طرفول زور پوٹ دے سارے جوڑ وساوٹ دے

خواجہ فرید دے معاصر شاعر ال وچ اکثر دے کا فیال انہال دے رنگ وچ رنگیاں ہوئیاں ہن۔ خواجہ عا قل محمد جوگی، سید و لایت شاہ ، تے عمر خان شاہد دے کا فیاں یاد گار ہن۔

سر ائیکی کافی داتر پھھادور نوروز ، خرم ، پیتم ، سائل ، صالح اله آبادی تے فقیر بھنت علی دادور اے۔ محمہ مخش نوروز دے ۲۲ اکا فیاں مولوی پر خور ادر و فانے مرتب کرتے ''شعلہ د لسوز'' دے ناں نال ۱۹۲۱ء وچ چھپوائیاں۔ نوروز اوہ پہلا شاعر اے جیس سرائیکی کافی کوں داخلیت تے روحانیت توں اڳوں کرتے خار جیت اتے رومانیت دو لایا۔ مجازتے خار جیت انهال دی سنجان اے ۔ انهال کا فی وچ تصوف کول چھوڑ کے خالص انسانی جذبیاں دامیان کیتے۔ مثلاً

> بخان حال نے محال نہ کیتی گالی عمر اجائی ہم پکڑر کاب رقیبال دے مک مک دی منت چائی ہم

اونویس تال ویمویس صدی وج خرم بهاولپوری ، خادم مکھٹ بیلوی م نور محمد سائل ڈیروی ، بیتم جؤئی، جا نباز جتو ئی، صالح اله آبادی ، فیض محمد ولچیپ ، غلام حسین زائر ، اقبال سوکڑی ، سر ور کربلائی تے سفیر لثاری جہیں کی شاعریں کافی دے میدان وچ خدمات سر انجام فی تن تے ایندامقام بلد کیتے۔ پر کوم نے

سه ماهي سرائيكي بهاولپور

کانی دے پروے اتنے انسانی احساسات نے جذبات وے جیدے جاگدے تصویراں ، جائن۔ خرم ماہر عروض نے ماہر زبان ہا۔ اول نویں ڈکشن نے جدید روایت وا منڈ ھیدھا۔ جتھاں قدیم سرائیکی محاورے ، کماو ٹال ، استعارے ، کنائے وے رنگ لاتن۔ اتھ کلام ، وے زورتے سحر کاری نے انہاں وے کا فیاں کوں اہم منافج تے۔ مک شعر فج میکھو :

تنز کیتے پر کوئی ڈِوہ تاں ڈِے نرم دی کہ کانی تے بہوں اعتراض دی تھئے پر اعتراض کرٹ آلیاں دی دال گل نہ مہلی۔ اعتراض شدہ شعرا یہہ ہے۔

ہن کیکوں ہوش نمازاں دے سرائیکی کافی دا چھیکو کی تے چو تھادور نویں اسلوب تے جدید لب و لیجے دادور اے۔ وسیبی مسائل ایندے خاص موضوعات ہن۔ ایں دور دے مہاندرے شاعراں وچ جانباز جونی، فیض محمہ دلچیپ، خت آور کریم، خلیق ملتانی، دلدار ملتانی، فقیر نور جعفری، سرور کربلائی، قیس فریدی۔ ریاض رحمانی، نصیر سرمہ، رمضان طالب، فیض بلوچ تے نصر اللہ ناصر داناں گھد اونج سجی یہ ہے۔

ایمہ کہ سرس کی مطابعہ ہا۔ ہنٹ سر ایمیکی کافی دے کتابی شکلال دچ مطبوعہ پندھ دو فریمدے ہیں جیمور ھا کہ صدی تول ورھ تے محیط اے۔ انویہویں صدی دے چھیکوروچ خواجہ فرید دے کا فیال دے علاوہ کمال فال دے کا فیال 'تے مستن ملتانی دی 'بحر فراق ' ۱۸۸۸ء وچ چھیال۔ ویہویں صدی دے پہلے آد ھل وی جہنمال شاعر ال دے کا فیال چھپ سبجیال انهال وچ جندن ملتانی دی 'بازارِ عشق' مطبوعہ کا ساتھ، اللہ فرجہ فر تا کری 'بازارِ عشق' مطبوعہ کا فیال ہندی' اللہ فرجہ فرجہ فراق کا جو گی دی ' مجموعہ کا فیال ہندی' مطبوعہ ساتھ ہو کہ دی ' مجموعہ کا فیال ہندی' مطبوعہ ساتھ ، خواجہ محمد عاقل جو گی دی ' مجموعہ کا فیال ہندی' مطبوعہ ساتھ ، خمہ خش نوروزدی 'شعلہ دلوز' اس ساتھ دے علادہ سید مبارک شاہ دی' بر الفراق' مطبوعہ ساتھ ، محمد خش نوروزدی 'شعلہ دلوز' اس ساتھ دے علادہ سید مبارک شاہ دی' بر الفراق' مطبوعہ ساتھ ، محمد خش نوروزدی ' شعلہ دلوز' اس ساتھ دے علادہ سید مبارک شاہ دی' بھر' مطبوعہ کا ایا گر مطبوعہ کا ایا گر جو ش دی 'کلام پُر جو ش' مطبوعہ ساتھ ، عمد خش نوروزدی کا م پُر جو ش' مطبوعہ ساتھ ، عمد خش نوروزدی کا م پُر جو ش' مطبوعہ ساتھ ، عمد کا میں مطبوعہ کا ایا گر کر ہیں۔ اللہ پن صابر ملتانی دی 'یاد گارِ صابر ' مطبوعہ ساتھ ، محمد علاوہ تا بالبی ذکر ہیں۔

دیویں صدی رہ محمی چوتھائی وچ مرتبہ کتابال' رت دیاں ہنجوں' مطبوعہ ۱۹۲۷ء، تے' وہندے نیر' مطبوعہ ۱۹۲۷ء وے نیابانِ خرم' نیر' مطبوعہ ۱۹۲۵ء وے علاوہ ہنہیں شعری مجموعیاں جیویں خرم بہاولپوری دے 'خیابانِ خرم' مطبوعہ ۱۹۲۵ء ، شادگیلانی دے 'ہال دے بیرے' مطبوعہ مطبوعہ ۱۹۲۵ء ، شادگیلانی دے 'ہال دے بیرے' مطبوعہ سام ۱۹۲۵ء وچ کا فیال موجود ہن۔ دلد اربلوچ دیال کا فیال دے مجموعے 'شبِ ہجرال' مطبوعہ ۱۹۲۱ء

و ہے علاوہ ' فی کھاں دی کھاری ' مطبوعہ ٩٩٩ء وچ وی کا فیاں شامل ہن۔ ایس صدی وی چھیجوی چوتھا کی وچ فیض محمد دلچیپ دے' ٹھڈڑے ساہ' مطبوعہ ۷۰ء ، مخت علی مخت دے' دیوان مخت' مطبو_{عہ} ۱۹۸۱ء ، تے سائیں داد کلہوڑ ہ دے 'عشق دی نویں بہار ' ۹۸۳ء وچ کا فیاں موجود ہن۔ ۱۹۸۷ء خواجہ نور احمر فریدی دا' دیوانِ احمدی' شائع تھیا۔ ایندے وچ ۴ سوا کا فیاں ہن۔ اینہی سال سلطان علی ذوالفی دے کا فیاں دا مجموعہ ' مارؤ تھل' وی چھپیا۔ ڈاکٹر مہر عبد الحق نے مسلسل ما ہیے دی شکل وچ نویں طر ز دے ۱۹کا فیاں ' لا لڑیاں ' دے نال نال ۹۰ ۱۹ و چ چھا پیاں۔ جیز مطلے جو ۹۸ ۱۹ و چ نور احمد نوری لالیکادے ۸۲ کا فیاں تے مشتل کتاب 'راہی تھل دی' چھپی۔ ۹۰ء وچ شنراد قیصر دیاں کا فیاں' مجل وچ پایم پریت مهار ' د نے نال نال چھپیال ۔ اینہی طراحویں خواجہ علی اکبر دی ' فیوضاتِ اکبری ' مطبوعہ ۹۹۲ء و چ ۳۲ کا فیاں شامل ہن ۔ ویہویں صدی دی ایں چھیحوی چو تھا کی دیج وی کا فی دی توانار وأیت موجود ہے یگے۔ اکثر شاعر ال دے شعری مجموعیاں وچ 'کافی' دے عنوان نال منظومات شامل کیتیال ویندن۔ جیویں جو اقبال سوکڑی دے ' ہنجول دے ہار' وچ نول اتے ' فر کھ دی جنج' وچ بار ھال کا فیال ، کرم ٹالپور دے 'ول دیاں داخصیں 'وچ ۷ ۲ کا فیاں ، سر ادر احمد سعید دے ' ہنجوں دے موتی 'وچ ۲ ۲ کا فیاں ، خت علی مسرور دے ' آسال دے کچل ' وچ کے اکا فیال شامل ہن ۔ خواتین شاعرات دے شعر کا مجموعیاں وچ وی کا فیاں شامل ہوندن جیویں جو ہخت آور کریم دے 'انک مٹک دیداں'تے بہاالنساء بہار دے ' حجل ہل انھیں' دی مثال ڈِتی و نج ہے گیندی اے۔

ایں صور تحال کوں فج کھے کے جاطورتے امید کیتی و نج ہجگیدی اے جو آوٹ آلی صدی وچ وی کافی 'سرائیگی شاعریں دی ہدولت ہوندوچ آندی رہ ولی تے ایس سر ائیکی کافی داماضی ، حال تے مستقبل بہوں روثن

سرائيكى

سرائیکی اپنے وطنِ عزیز کی زبان ہے ،ایک زندہ زبان ،اسے زندہ رہنا چاہیے۔ یہ ایک فصیح ، متمول اور چاروں صوبوں میں بول سمجھی جانے والی علاقائی زبان ہے۔ ہمارا جائز مطالبہ ہے کہ ایم اے (سر ائیکی) فارغ اسس نوجوانوں کے لیے بیکچررشپ^{کا} اسامیاں پیدا کی جائیں تاکہ ایف اے ، بی اے کی کلاسوں میں سر ائیکی مضمون کی تذریس ہو سکے

سه ماهي سرائيكي بهاولپور

سندھ دے چارتے اروار دی شاعری

جیکر اسال اے آگھول جو ایں ویلیے سر ائیکی زبان دی شاعری عروج تے ہے تال اے ایں گالھ دو
اشارہ ہوی جو سر ائیکی وچ شاعری وا ادما یا احیاسر ائیکی لسانی تحریک واحصہ اے۔ تھی ہجگہ ے اے
گلط ساری درست نہ ہووے ہے کر اسال ایسا گالھ ایں آگھول جو وسطی وادی سندھ وچ ایں ویلیے شاعری
وازور اے تال ایس گالھ دے درست ہووٹ داامکان ودھ ویسی ۔ کیونجو وسطی وادی سندھ وچ سویں
عوامل وچوکئی ہک عامل یا کمک کنول ودھ عوامل سر ائیکی شاعری دے ابھار داسوب تھی سبگہ ن ۔ مثلاً اے
جو ساجی کایا کلپ (ٹر انفار میشن) دی وجہ کنول آوٹ آلیال قدر ال اتے و نج ٹی آلیال قدر ال فجو ہا کیں نشایر

ساکت (Static) اتے مندرے ہوئے ہو ندن۔ اتھال شاعر منظر نگاری نیک کریندا۔ کرے تال اللہ میری تھی۔ او د حب پا گھپ اند حارے وے بے رنگ منظر و چ محکی بدھ کیس ڈیجد سے اتنے اتھو دی دانش دی ایما پر کھا ہے جو کون بے منظر چود ھار وچ ڈھیر دیر تو نیس تکی ہدھ کے ڈیکھ سکگے ہے حتی جو اپنا دیر دے تکتے وچو کوئی امکان کوئی صورت پیدا تھیوے تے وت او ند اا ظہار تھیوے۔ا قبال سوکڑی دااے شع سادے ایں آپ خوروہ (Subjective) بیان کول بھھ سو کھا کر کی :

کھمٹن کھی تال کھسی بھی اکھیں دی بیائی نظر نه چی تال وسوئے دا عجیب منظر ہا

دامان اصل اچ یعنی روایتی ڈیفی نیشن Defination دے لحاظ نال شاعری واخطہ نگل۔ اتھال شاع تظروچ دم (Stemna) ورت کیں شعر تخلیق کر بندے۔ ڈکھ کول دریافت کرن یا او ندے وچو گزرن چنگا شعر آ کھ جیتے کا فی ہو ندے ۔ پر دامان دا شاعر ڈ کھ نال کمبی ، خود آزادانہ صحبت كريندے تے كوئي لائن كھدے۔

سندھ دی پواد ھی کندھی دے امکانات سال پیالی حجیل ، اکر س دے بعد ٹھڈیں ہملیں ، ریٹی ریت ،امبیں تے کیا ہیں دے بورتے پھل اتے کماند دے مٹھاج دی آد ھی اچ کے رنگ بر نگے نیں بلحہ پواد ٔ لا محدود اے اتے ہر سوڈ و سو کوہ دے بعد چھال تے ستلج و غیر ہ دے لڑپا ند ایس کند ھی دے ہدے کول کلھیہے (سوائے ممخصی نفیاتی کلھیہے دے) کنول چائی رکھدن۔ جیکر کہیں کول دمان وچ زندگی گزار الی دا تجربہ ہووے ، تال سند کھ دی پواد ھی کند ھی لت رکھنی سیتی بندے کو ل اینویں لڳدا ہا جیویں او کہیں اپے کھے لڑے توں امہ کیں کہیں کھنڈی پنڈی وفہ ی کا ئنات نال جڑ گئے۔ ایں مفرو ضے دے بعد ر فعت عباس دی پہلی نظم ''پڑچھیاں اتے پھل'' (پوری کتاب ہکا نظم اے) کوں پڑھیجے تال نظر ی جو بک چھوٹے تھی Locale (ٹوٹے زمین) دی شاعری وچ امکانات داطلسم ہو شربا وٹنیا کھڑے -

لحظه لحظه هم تقى ونجول ول ول جصرال پاوول ساؤا سب بھ نال اساؤے جھال و برا لانووں مدتال بعد اج پاٹیاں اتوں گھر در ولے سے ہر شے ساکوں وہندی وہندی ٹردی ٹردی فیسے

ایبو فرق ڈِوہائیں شاعریں دے لسانی پچھو کڑوچ ڈِو گھٹا اتے معلوم کر ٹاپوی۔ شاعر جزدی مد تونیں اپنے وسیب دی زبان وچ موجود شعری مواد کول بد ھن جوڑ لئے (Formulate کرٹ) دا کم

سه ماهی سرائیکی بهاولپور

ر پندے۔ دامان دی زبان داشعری محاورہ معنوی اتے فلسفیانہ اے شول مختم اے۔ پھی تھل تے ہیٹ و پر ودالیانی محاورہ نقافتی ، غنائی اتے متحرک اے (متحرک دی جاہتے ''موزوں'' دالفظ جاٹن کیں بھی ور تیا کیوں جو ''وزن''اضافی اتے نسبتی تصور اے)۔ سندھ دی پواد ھی کندھی چنگی محمل شام ی خودروز بازی دی زبان اچ موجود اے۔ لا تعداد موزوں مرکبات ، ادھ مصر سے اتے بھے ویلیے پورے پورے مصر سے لو کیس دی گفتگو وچ شامل ہو ندن۔ مثل بیٹھ کھے رومانی ماہیے دے مصر سے دے نوٹے تھل دے ہو ملیں اتے وسا فیس دی دو ستانہ گالھ بات و چوکھے تھے ہوئن۔

اجزا گیاں اتے نکھر گیاں دے تھیدے تسمت نال کر اس اے

سندھ دی بچاد ھی تے پواد ھی کند ھی دی شاعری دا مفروضہ قائم کرن دے بعد فروہائیں سرائیکی خطیں دے بکہ شاعر دی بہک ہک نظم دا تجزیه کر گھسیجے تال اے مفروضہ کچھ مزید با معنی تھی وہی۔ اے شاعر بهن عزیز شاہد اتے اشولال فقیر (شاعریں دی چوٹ محض اتفاقی اے شاید اسیں فروہائیں دی مقبولیت داغیر شعوری اثر اے) پر ایس تجزیے کنوں پہلے شاعری دے بارے وچ مختمر نظری دی مقبولیت داغیر شعوری اثر اے) پر ایس تجزیے کنوں پہلے شاعری دے بارے وچ مختمر نظری (Theoretical) نوٹ پیش کرن ضروری اے ۔شاعری کیا اے ؟

عام طورتے شاعری اسٹائل بینی اسلوب کلام دا حصہ بگنیٹری اے اتے ایں موضوع بیٹھ ایندی صف تھیدی اے۔ تے ایں موضوع بیٹھ ایندی صف تھیدی اے۔ پر سٹائل اپنے "آپ کوئی موضوع نیٹل۔ سٹائل کہیں کلام دا ہو ندے اتے وت سٹائل مبادل ہوندن۔ بک سٹائل بابیا سٹائل۔ شاعری دراصل علم معنی داسوال اے۔

اگووت علم معنی دی شاخ منطق دے جزو Paragmatics (افذ منهوم) یا معنی دے کچھ (معنی معنی دی کچھ) دے کچھ (معنی معنی دی شانی و بیت از کی دے کچھ انون دا مختم تذکرہ اے ہے : زبان سمیت اظہار دیال سے شکلال تھولا بہول مہم یا کم از کم ذو معنی تانون دا مختم تذکرہ اے ہے : زبان سمیت اظہار دیال سے شکلال تھولا بہول مہم یا کم از کم ذو معنی انون دا مار اکھنڈ ار یعنی لفظیں داود ھار ااتے لفظیں دیاں صرفی تضحیلات ابہام کول دور کون مرورت دے ہتھو پیدا تھی ۔ ساؤی کہیں واضح گابلہ دے وی عموا کم معنی سے ہو ندے بلحہ البدے کم معنی موقع اتے مک ماکھے افر ادکیتے ہو ندن۔

روز فجہاڑی گالھ بات وچ ذو معنویت عیب کلام اے۔اساں ایں عیب کوں وقت دے وقت در ارز کر پندے رہ ویندے ہیں ایس عیب دے دور تھیوٹ ، یعنی ذو معنی گالھ وچو کمک مطلوبہ معنی دے پہنچ ٹ اللہ وید کی مطلوبہ معنی دے پہنچ ٹ اللہ وید کی مطلوبہ معنی دے پہنچ ٹ اللہ معنی دے پہنچ ٹ اللہ معنی دے دوچائے متوقع آبت گیری دی مقدار: Degree of تے سن آلے دے وچائے متوقع آبت گیری دی مقدار: mutuality between speaker and hearer

آکھن آلا ڳالھ آہدے ویلے سنن آلے کول توجہ ڈیون مائے سمجھن وی مشقت کرن وی امیداؤ
کیس ڳالھ کریدے (جو او او ہے معنی کڈھیسی جبر سے بیں ڈیون چاہندال) ایندے بدلے سنن آلے وی آلا آکوا
آلے کنوں امید رکھیدے جو او او ہے معنی ڈیدا پیا ہو می جبر سے اوندے (سنن آلے وے) ہال اور کھاندے (سنن آلے وی بانچہ او سنن سیتی باقی سے معنی چھنڈک (Relevant) کی کھاندے (Relevant) ہوئ ۔ چنانچہ او سنن سیتی باقی سے معنی چھنڈک (Relevant) کی اوو ہے مطلوبہ معنی اخذ کر گھیدے۔ مثلاً ڈاہو ہے سکول آوٹ آلے شاگر دکوں جبر سے استاد جملہ (اللی) آہدے تال شاگر د جملے دے مفہوم (ب) اتے (ج) وچو (ب) نہ بلحہ (ج) اخذ کریندے اتے جواب وچو (د) اتے (ر) وچو جملے (ر) دا سختاب کریندے :

استاد: (الف)اے ویلہااے کلاس وچ آوٹ دا

(ب) کلاس وچ آوڻ د اايبو ٹھيک ٹائم اے

(ج) توں چرکے آئیں

شاگرد: جي باميكول شاباش بي

(ر) استاد جی معاف کرو۔ اگوتے ویلیے سیتی آسال

اینهه انولکھے قانون تے ساڈاروز ڈہاڑی داآگن سنن اتے مجھٹ دانظام قائم اے۔

سه ماهي سرائيكي بهاولپور

شام آپٹی آپت گیری اتے رلا کھاندا مفہوم ڈیون وے قانون دی خلاف ورزی دامر تلب تھیا ہوندے بنی مرخ سن آلا ایس زیادتی کوں پر کھے گھندے ۔ اتے جیکر سمجھٹی وچ زیادہ وقت رلا کھاندے معنی کائم کرن دے بعد اضافی معنی کولٹ اتے سمجھٹن وچ لیج تال اے عمل من بھانداتے حظ ڈیوان آلا ہوندے ۔ ایس نظری صف دے بعد اسال سندھ دی پچادھی من دے شاعر عزیز شاہد دی نظم (درج زیل نمبر ۱) اتے پوادھی من دے شاعر اشولال دی نظم (درج ذیل نمبر ۱) مک دے بعد ڈو جھی کول برحوں تال مختصرااے گاھی نشابر تھیں۔

ورین شاہد وج شاعر سے سنوٹ / پڑھن آلے دے وجالے متوقع آبت گیری السادر جو دی اے۔ توڑے جو اللہ کھاندے (Relevant) معنی ڈیون دے قانون دی پابندی انتادر جو دی اے۔ توڑے جو اضافی معنی ذاکد تکس (غالبًار لاکھاندے مفہوم دے بعد کہاضافی مغہوم پوری نظم دچ ٹردے) پر روایتی ادلی لظم وچ بیان کر ہے تال لفظیں دی چوٹ اتے انہیں دی تر تیب مجزے دی حد تک کمل اے۔ پھلا گلاے نظم المائی و ہیند دے اثر ای نہ بلتہ کہ کہا نظ نتو ہیں نال پووٹ تھے معلی نال پوری تھی اے۔ ایس نظم وچ "مندری جن تریہ نی آلا لفظ اپنے معنی دے سارے سمل ، سارے چنڈیں نال ور تیا گھری (میڈے من دی مندری بنگی) "ذرے "وے مقابل "تریب "اتے "تریب "وی کرے (میڈے من دی مندری بنگی) "ذرے "وے مقابل "تریب "اتے "تریب "وی حدیث کی الت دی "تریب لیک کرن دی صور تحال کیویں تریب دے عذاب کول ودھا فج بندی اے (کہ ذرے جیڈی حدیث کی التی جنرئی تے تریب لیہ بی نال عذاب لئے) شعر وچ معنی د نے نظام تے کمل عرق ریزی کرن دی گواہی جنرئی تے تریب لیم نال عذاب لئے) شعر وچ معنی د نے نظام تے کمل عرق ریزی کرن دی گواہی ان اینویں لفظ ریت (رے سے آلے (ری سے) وا تلازم اتے "ان فی ٹھروں" (غائب توں) تھی ان ان اینویں لفظ ریت (رے سے) اتے (ری سے) وا تلازم اتے "ان فی ٹھروں" (غائب توں) تھی شاندارلفظ سازی (حصور کیاں) سرائیکی او فی زبان وچ بہوں د کی سے تجرب ہیں۔ تی ہون د کی سے تی من د

اشولال وج مہ تال و سیبی زبان وج موجو د شعری محاور بے (جیدا ذکر اتلے متن وج تھے) وی جھک ملدی اے۔ ای عضر انہیں دی پہلی کتاب '' چھیڑو ہتھ نہ مرلی '' وج زیادہ نشاہر اے۔ ایں کنوں علادہ اشولال وچ وجودی حوالہ بہوں شرار تال ملدے۔ مکب پاسے شاعر اکتبانی علم کوں رور تن دی کوشش کریندا فہسدے۔ فہو جھی پاسو ایندے مقابل انبانی چس او ندے وچ طاقتور اے اتے سچا اظہار دجودی اظہار ای ہو ندے و جھال ساکول اشو دیال بہول ساریال لا کنال '' مہم '' ہو و فی دا تا ثر فج بین مودی افرات و اللہ معنی دے جھال ساکول اشو دیال بہول ساریال لا کنال '' مہم '' ہو و فی دا تا ثر فج بین مودی اظہار ای ہو ندے وجودی چودی تھے دے اظہار دے مقامات ان ۔ اسال علم معنی دے جیر سے معیار ات دا اسے مقامات ان ۔ اسال علم معنی دے جیر سے معیار ات دا اسے مقامات ان ۔ اسال علم معنی دے جیر سے معیار ات دا تو کیتے او ندے تحت اشو ہوریں آبت گیری (Mutuality) اتے رلا کھا ندے مفہوم فج یوٹ ندے توانین دی ذیادہ پابت کیری فرانو کیتے او ندے اثر ان جمن سے ایندا پت

سه ماهی سرائیکی بهاولپور ----

ا تھو لگدے جو جھال شاہد دی تھم داصر فی ڈھانچ (گرام دی و بنت) کمل طور تے ہوری اے تے پہلے ہو کوں کوں گئیں کا کوں گئیں تر جدا۔ اسمی اشور زیر جھٹ تھم دی نا کوں گئیں کوں گئیں تر جدا۔ اسمی اشور زیر جھٹ تھم دی نا کوں گئیں کوں گئیں کو جھن او قات صرف اسما کر تیدے اتے حرف ، صیغے اتے لا جھے لاون کوں گئیں کو حش کر بندے ۔ مخضر اے جو جھال او ندے و چی رلا کھا ندا (Relevant) مفہوم کم درائے کو حش کر بندے ۔ مخضر اے جو جھال او ندے و جی رلا کھا ندا (Relevant) مفہوم کم درائے کو حش کر بندے اٹھال اضافی معنی دے امکانات بھول زیادہ ہو ندن ہاشو یا تال پر حمن اسمی جا بیں تے خائب ہو ندے اٹھال اضافی معنی دے امکانات بھول زیادہ ہو ندن ہاشو یا تال پر حمن اسمی کو انہوں کے بول اتبار کر نیدے ۔ او ندی کہ ممارت اے بول اتبار کر نیدے ۔ او ندی کہ ممارت اے جو مہم گئن آلی نظم دچو یبی محاورے دی زبان و ج کہا دھ لا تُن المجھی شال رکھدے جیر حمی سنن کر پر حین آلے دی مشقت دا معاوضہ اتے او کول بد حمی رکھن دا ذرایعہ بندی اے میٹھ کسمی نظم (نمبر ۲) و چ الفاظ داور تارا بہول پر اعتاد حد تک شخصی اے ۔ مثلاً ''کہنکال'' نامیاتی۔ (Or بیٹھ کسمی نظم (نمبر ۲) و چ الفاظ داور تارا بہول پر اعتاد حد تک شخصی اے ۔ مثلاً ''کہنکال'' نامیاتی۔ (Biological) تصور کول المجھی بہتر انداز و چ جوزے نیں جو سنن کر پر حین والے دی فہم افظیل دی تازگ دے نروئے بن و چ مصر و ف تھی و بندی اے نمی و بندی اے میں جو سنن کر پر حین والے دی فہم افغیل دی تازگ دے نروئے بن و چ مصر و ف تھی و بندی اے ۔

(1)

ہئی پہلی رات و چھوڑے دی
میڈ ہے من دی مندری مندری گئ
سرویری وہم عذاب لتھ
ہک ذرے جیڈ بی جندڑی تے
جال ریت اندر دی ریت بنٹی
ان ڈ ٹھڑوں آب گلاب لتھ
سک سدھ دی سوپھ دھنوالی گئ
سک سدھ دی سوپھ دھنوالی گئ
سارے پاپ تواب لتھ
میں اپنے آپ ء چ بچھ بنٹی
میں اپنے آپ ء چ بچھ بنٹی
میں اپنے آپ تے کھلہ ی گئ
میں اپنے تاپ تے کھلہ ی گئ

33 -

ہنٹی مجن ساگ دے جوڑے دی
اوھا پہلی رات و چھوڑے دی

(۲)

ساکوں وس دی کھیپ چڑھے

مظی داکوئی ہھے من بھادے
لوں لوں لسک لیے
گاج انجوں اینویں بانکاں اپنی

باہروں کالی رات فجراوے
باہروں کالی رات فجراوے
مولیں ہولیں ساکوں تاں دیندی
وس دی کھیپ چڑھے (اشولال)

فتوحات فريايه

خواجه فرید کی فارسی تصنیف تعلقات کی بلید کا سرائیکی ترجه علامه میر حمان الحیدری چاند ہو کا ترجمه کے ۵ صفحات کے شام کار مقدے کے ساتھ خواجه فرید کے سوویں عرس کے موقعه پر تصوف اور مسائل سلوك پر ایك روشن کتاب مصوف اور مسائل سلوك پر ایك روشن کتاب ۱۸۲ صفحات ، رنگین سرورق ، عمده کاغذ اور طباعت ، مجلد قیمت =/۹۰ روپے منی آر ڈر مجمح یادی پی منگوانے کے لئے تکین :

سرائیکی ادبی مجلس (رجسٹرڈ) -" جھوک سرائیکی" - سرائیکی چوک بہاولپور

منشى محمد انور فيروز بها وليورى

خواجہ غلام فرید کے شیدائی '' گوہر شب چراغ '' کے مصنف منتی محمد انور فیروز بہاولپوری مشہور شخصیت نج محمد اکبر صاحب بردے بھائی ہے۔ آپ کے والد جناب اللہ ڈنة صاحب بودیش مشہور شخصیت نج محمد اکبر صاحب بردی بھائی ہے۔ آپ کے والد جناب اللہ ڈنة صاحب بودیش دی بیار ممنٹ میں ملازم ہے۔ آپ نے دی بیار ممنٹ میں ملازم ہے۔ آپ نے بیار ممنٹ میں ملازم ہے۔ آپ نے بیار ممنٹ میں ملازم ہے اور صاحق ڈین ہائی سکول میں مثل تعلیم وہیں حاصل کی اور ۱۹۰۳ء میں ہفر من تعلیم بہاولپور آئے اور صاحق ڈین ہائی سکول میں واخلہ لیا۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد آپ نے بچھ عرصہ دربار اور مطبع صادق الانوار میں ملازمت کی۔ داخلہ لیا۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد آپ نے بچھ عرصہ دربار اور تصنیف و تالیف کا انتائی ذوق و ثوق کئین ملازمت آپ کی طبیعت کو راس نہ تھی۔ آپ کو تحصیلِ علم اور تصنیف و تالیف کا انتائی ذوق و ثوق تھا۔ چنانچہ آپ تحصیلِ علم کے لیے لا ہور چلے گئے اور اسلامیہ کا لیے لا ہور میں فور تھو ائیر تک زیر تعلیم رہے۔

آپ کی طبع شدہ تصانیف میں " گوہر شب چراغ" (جو آپ نے خواجہ غلام فریڈ کی متبرک زندگی پر رقم کی تھی)اور "لمعات" (جس میں آپ نے انگریزی زبان کے شاعر ورڈس ورتھ کی ایک مشہور نظم کے اقتباسات کواردو نظم کے سانچوں میں ڈھالا ہے) قابل ذکر ہیں۔ "گوہر شب چراغ" کی تاریخ اشاعت ۱۱د سمبر ۱۹۱۹ء ہے اور "لمعات" آپ کے زمانۂ طالبعلی (۱) میں جب کہ آپ اسلامیہ کالج لاہور میں فور تھ ایئر میں متھے رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں طبع ہوئی۔ اس کتاب پر تاریخ طباعت سرمارچ ۱۹۱۵ء درج کے گئے۔

منتی محمہ انور کی زندگی نے وفانہ کی ورنہ وہ اور پچھ نادر نسخ عوام کی استفادہ کے لیے چھوڑ جاتے۔ آپ کی چند تالیف اور تصنیف شدہ کتابیں غیر مطبوعہ حالت میں آپ کے برادرِ خورد منتی محم اشرف صاحب بنیجر گردیزی پریس بہاولپور کے پاس محفوظ ہیں۔ ممکن ہے منشی محمہ اشرف صاحب بالنا کے صاحبزادے سعیدو بشیر کسی وفت انہیں چھپواکر عوام کو استفادہ کرنے کا موقع عطافر ہائیں۔

مے ہیں جو ادب ذوق حضرات کے دلول پر ہمیشہ فہت رہیں گے۔ آپ کا من وفات آپ کے بھائی محمہ افر ف اور چھوٹے صاحبزادے بھیر احمد صاحب کی باداشت کے مطابق ۱۹۲۱ء ہے مسجع جار شکا تھران میں جگہ میسر نہیں آتا۔ اب آپ کلام انور سے محظوظ ہول۔ خواجہ فرید کے گلام بلا فحت نظام کے حتماق فریائے ہیں۔

تیرا کلام ہے تغیر درد اہل جمال ہے شرح راز حقیقت ہر ایک تیرا بیاں شعاع مر و معانی ہے ہے ترا دیواں ضیائے مردمک دیدؤ مخن داناں میشد مدم میں یا رب رہے یہ ضو اس کی ہیشہ مدم میں یا رب رہے یہ ضو اس کی

دانہ خر من ہے ہمیں قطرہ ہے دریا ہم کو آئے ہے جز میں نظر کل کا تماشہ ہم کو

(ازگوہر شب چراغ)

خواجہ فرید کا شعر ہے:

جس تن بگڑی سوئی تن جانے اسلوب کے ساتھ منٹی محمد انور اس طرح پیش کرتے ہیں۔ ال مضمون کوار دومیں نئے اسلوب کے ساتھ منٹی محمد انور اس طرح پیش کرتے ہیں۔ سینہ میں در د ہو تو کھلے دل جلول کا حال درد آشنا کو چاہیے ورد آشنا کوئی اب آپ ایک نظم کے اشعار سے لطف اندوز ہول۔

کی نے پوچھا یہ انور سے از رہ تحقیر ہوں سے پیار ہے کس غرض و مدعا کے لیے منا ہوا ہے کسی شکل دلفریب پہ تو کسی پہ مرتا ہے تو غمزہ و ادا کے لیے کسی کی شیریں بیانی کی داد دیتا ہے کسی کی مدح سرائی ہے دست و پا کے لیے کسی کی مدح سرائی ہے دست و پا کے لیے کسی کی مدح سرائی ہے دست و پا کے لیے کیند خاطر انور مجمی ہے خوش خوئی

المجمی فریفت ہے چہم پر حیا کے لیے اس جیاں میں ویکھو تو جان سے بیرار وراز وست ہیں تیرے بھی شفا کے لیے نہ جانے کون کی لذت ہے اس محبت ہیں کہ جان وول ہے ہے قربان اس بلا کے لیے جو جان ویل ہی منظور ہے تجھے نادال تو کیا ضرور ہے مرنا ہی دلربا کے لیے وہ زہر خٹک جو پہلے تھا کیا ہوا حضرت کہ بے کلی ہے حینانِ پُر جفا کے لیے کہ بے الفت بھی کی سے پیار کہ بے الفت بھی کی سے پیار زرا تو کیجئے انصاف کچھ خدا کے لیے زرا تو کیجئے انصاف کچھ خدا کے لیے کہ سب پچھ جا تو ہے لیکن وہ ابتدا کے لیے کہا یہ میں نے کہ سب پچھ جا تو ہے لیکن وہ ابتدا کے لیے کھا یہ انتا کے لیے کہا یہ انتا کے لیا کہا یہ انتا کے لیے کہا یہ ک

لمعات

(ورڈس ورتھ کی انگریزی نظم کا منظوم ترجمہ جس میں بتلایا گیاہے کہ) '' چپن خبر رسال ہے بقائے دوام کا''

وه دن مهمی تھے کہ مجھ کو میسر سرور تھا میں شاہد تحلیٰ رب غفور تھا پیدا ہر ایک غنچ و گل سے تھا نور حق ہر مہتی دلی میں نمایاں ظہور تھا ہر شی دلی میں نمایاں ظہور تھا ہر شے برنگ خواب تھی رونق لیے ہوئے دلی جلوہ صد رشک طور تھا زیب جمال تھے گلشن و باغ و بہار و جو سامانِ ولفر بی مہیا ضرور تھا

لیکن ہزار حیف کہ چوں من جوال شدم بینم نہ آل شکوہ جائے کہ میروم

قوس فلک نو اب ہمی ہے جلوہ نما وہی خورشید و ماہتاب ہمی ہیں بیر بیر ضیا وہی سیمیں سطح ہے آب کی عکس قر سے خت اور رنگ و یو بھی پھولوں کی ہے ولکشا وہی بدلی اگر نو ایک طبیعت بدل گئ جول بول علی جول جول بردھا میں چشم بھیرت بدل گئ

\$

خوش کن صدائے طوطی ہے کانوں میں آ رہی بلیل بھی شاخ ہے سلہار گا رہی نغمہ سرا ہیں وادی ایمن میں آبشار ہے موج آب طنظنہ پیم سا رہی آثارِ خرمی ہیں ہویدا چہار سو آثارِ خرمی ہیں ہویدا چہار سو برم جمال ہے نقشہ جنت دکھا رہی سوز دروں سے اپنا ہے ہر دم گر ہے حال جال مضطرب بھورتِ قبلہ نما رہی جال ہوت اس قدر نہ ہو ہاں اے دلِ خراب ہو شکی ہے ہے غم ونیا بوھا رہی آذاد قید فکر سے ضبح و میا ہو تو مرغانِ نغمہ شنج کا جا ہموا ہو تو مرغانِ نغمہ شنج کا جا ہموا ہو تو

باطن کدور توں سے جو اس دم صفا ہوا سر بہت راز خلق کا عقدہ بھی وا ہوا

یارائے ضبط آہ نہیں حوصلہ نہیں ہو صلہ نہیں ہو صلہ نہیں ہو اونا ہوا رونا ہے یہ کہ ایک بھی پہلی کی شے نہیں باقی رہیں نہ صرف وہ اگلی نشانیاں باغ جمال نما بھی ہے اوندھا پڑا ہوا باغ جمال ہے سارا ہی ویرال پڑا ہوا صد برگ و لالہ ہم بہ نگاہ ہم فنادہ اند یہ آگئی زال رم اول ندادہ اند دیا ہیں آگئی زال رم اول ندادہ اند دیا ہیں آئی زال رم اول ندادہ اند متن چڑھی کچھ الیمی کہ مدہوش ہو گئے ممتی چڑھی کچھ الیمی کہ مدہوش ہو گئے ہم کون شے کمال شے یہ سب کچھ بھلا دیا ہم خظلت کو دیکھ سرد فرشتے بھی ہو گئے دھیال حیا حب وطن رہی نہ رہا گھر کا کچھ دھیال حب حبوا یہال کا نام گویا ولادت ہوا یہال

دنیا نے سبر باغ دکھا گر بھا لیا جھانا دیا کچھ ایبا کہ اپنا ما لیا خواہش میں بھی الگ ہے تمنا میں بھی جدا خاکہ ارم کا اس نے گر کچھ اُڑا لیا سامان راحتوں کا جو دیکھا اِدھر اُدھر کو اس قدر ہوئے کہ نہ نام خدا کا لیا اچھی سی کوئی یاں پہ جو صورت نظر پڑی قربان ہو کے سینے ہے اس کو لگا لیا افشا ہوا یہ اب کہ تماشے کی جا ہے یہ افشا ہوا یہ اب کہ تماشے کی جا ہے یہ پہندا سا ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ پہندا سا ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ پہندا سا ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ پہندا سا ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے اپنے کی جا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے اپنے کی جا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے اپنے کی جا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے اپنے کی جا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے اپنے کی جا ہے یہ بہندا سا ایک چرخ کے اپنے کا اور بہاولیوری) ۔ ماخوذاز لمعات

حواشي

(۱) ۔ منٹی محمد انور فیروز صاحب نے ۹۰۰ء میں صادق ایجرٹن کالج بہاولپور کے طالب علم تھے ۔ منٹی صاحب موصوف نے اواب محمد بہاول خان خامس عبائ کی و فات کا ایک' نوحہ' ککھا جو ۲۳ اشعار کا ہے اس نوحہ کا آخری شعریہ ہے ۔ غرم میں ان سے بھل ہے ، استان کی استان کے بھا میں ان سے بھل ہے ، استان کے بیتا ہے۔

غم میں انور کے نکالی سے ہی اب تاریخ ہے 'واغِ مرگِ ناگمانی دے گیا سردار آہ' (۱۹۰۷ء)

(۲) مثی محمد انور فیروز صاحب نے اپنی زندگی میں ایک کتاب لکھی جس کانام 'آئینه وار السرور بہاو لپور 'رکھا۔ ان کی و فات کے بعد ان کے بیٹے نے یہ کتاب طبع کر اکر شائع کی۔

(r) قطعه تاريخ و فات

مر گیا آہ یو امیر کے صدمے سہد کر چرخ سرگشتہ ہوا چاک گریباں ہو کر

التخاکی که لکھوں سالِ و صالِ ولبر

زہر ماتم کے لیے ہر م عزامیں اتری ن شنبہ کے مؤکل نے بہ فریاد و نفال شخ کو در د سے تاریخ سا دو سرور

نوجوان منثى فاضل وه عطا و پیکر

' سیم جنت کو کیا یار محمد انور' (۱۳۴۰ه)

نوٹ ٹنے ہمراد مولوی شخ محمد صاحب ہیں جو خالد ہاشمی صاحب معروف گلوکار کے والد تھے جن کے کہنے پر ایک شاعر مراد معاصب نے قطعہ لکھا۔ ۱۵ر دسمبر ۱۹۲۱ء کو بنج شنبہ (جعرات)کادن تھا۔ ہجری تاریخ سمار رہیجالثانی ۳۰ساھ آگا۔ تیمرے شعر میں پنج شنبہ کاذکر آیاہے۔ (حواثی از محمد حسن میر انی مور ندہ ۱۹۹۹- ۲۰۱)

ينهانا

(سرائیکی لوك شاعری دی بك گِجهڑی صنفٍ)

سر ائیکی لوک ادب دی تاریخ اتنی پر انی ہے جتنا سر ائیکی زبان۔ لوک ادب وچ نثر اتے نظم دے وائے خزانے موجو دان۔ جیویں جو نثر وچلوک قصیں اتنے اکھا نیٹ داہموں واڑاسر مایہ ہے ایویں ظم وچ لوک شاعری دیاں کئی صفال اج وی مقبول ان جنہاں و چوں ڈھو لا ، ماہیا ، چھلا ، بڑوو ، سمی ، سر ہے ، لولی سارے سر ائیکی و سیب وچ دلچیسی نال سنٹے اتنے آکھیے ویندن ۔ نظم وچ کئی صفال بھلا ڈِیتال گئن جیویں جو گانمٹ اتے مورن وغیر ہ ہن ۔لیکن مک صنف البھی ہے جیر مھی اج تنیک مجھی اے ۔ نہ اینداذ کر اوک تحیتیں دی کہیں کتاب اچ ہے اتنے نہ ایم اے سرائیکی دے نویں یا پرانے نصاب وچ ۔ محبتیں ، نیک خواہشیں اتے د عائیں تے مشتل اے صنف' پلھاٹا'' ہے۔ پلھاٹا ایجھالفظ اے جیر ھا ظامی یا کلانچوی صاحب دی لغت و چ نئیں سلد ا۔ ایں لفظ د امعنی مک لفظ و چ ایویں نئیں ڈپسیاو نج سبگر ا جیویں ''لو لی'' یا '' سرے'' دا۔ ہاالبتہ ایندی و ضاحت کیتی و نج سبگدی اے جو '' بلٹانا مک المجھا گیت اے حبیدے و چ ساایٹے بال (پتریا د ھی) کول چنگی قسمت نصیب دی اتے بھاگ سماگ مانن دی و عاذِ بندی اے ''پلھاٹا صرف ما آپنے بال (پتریاد همی) کول ڈیندی اے ایندے نال بھٹ کھر ایا ہو پتر داکئی تعلق سی آندا۔ پلھائے کول پلوتے (بد د عا) دے متضاد وی سمجھیاو بندے لیکن آپٹی جہت اچ بلوتے کنیں مختلف ہے۔ بلوتے والی کاراے ہکہ فجو لفظیمی دچ نگیں ہو ندا۔بلحہ ڈ هیر مصرعیں وچ ہو ندے۔اتے ایندے وچ قافیے اتے کا فی حد تیسً وزن دی پابندی ، شعر والی چس ڈیندی اے۔ پلھاٹا ڈیوٹ ویلیے ساہال کوں جھولی وچ پی بیٹھی ہوندی اے پاہال کوں و ند لاوٹ یا کھٹرالن ویلیے فہ بیندی اے پلھا ٹائک خاص لئے یائر و نچے ماء بال کوں فہ بیندی اے۔بال دی عمر احتمی ہو ندی اے جوادا بنکوں سندا، مسجد ااتے خوش تھید ار ہ ویندے۔ اتے ساکوں دل ول مسجمیٰ دی فرمائش کریندارہ ویندے ۔ ایندے وچ مزاح دا ہکا جیمال رنگ وی ہو ندے ۔ جیر ھا پلھانے وچ ہاں جس ہیدا كريند _ - كب بلمانا فريمو:

پتر پتر تگن پتر سونے دے کنگن پتر مندریاں دے تھیوے پتر یں جم میوے اللہ ہر کہیں کوں ڈیوے پتر یں جہیں کھنڈ اللہ ہر کہیں سال ونڈ پتر یں جہیاں و تھوں اسال ہال بر ابر رکھوں

پلمانے سنتے کہیں ویلے ایویں لگدے جیویں ''لولی'' یا ''سرا''ہووے ۔ لیکن اے لولی یا سرے کنیں آنج صنف اے ۔ لولی سکھا لٹا ہووے ۔ پلمانے مرے کنیں آنج صنف اے ۔ لولی سکھا لٹا ہووے ۔ پلمانے ویلی سرے کنیں آنج صنف اے ۔ لولی الو''تے لا الہ الا اللہ کلمہ نہ ہوواٹ دے علاوہ '' لے ''وافرق وی ہوندے ۔ ویلی الو ''نے لا الہ الا اللہ کلمہ نہ ہوواٹ دے علاوہ الے سرف شادی اتے پر نیں دے خاص موقع تے آکھے ویندن ۔ اتے اے سادے علاوہ بیاں سکیاں سوڑیاں وی آہدن ۔ لیکن پلماٹنا صرف سآء ڈیندی اے اتے اینداویلھایا موقع او ہوندے جبر ھا پہلے ہیاں سکیاں سوڑیاں وی آہدن ۔ لیکن پلماٹنا صرف سآء ڈیندی اے اتے اینداویلھایا موقع او ہوندے جبر ھا

بلھاٹا کہ مختر جیہاں گر مکمل گیت ہوندے۔ جیر ھاماول ول کہ خاص نے وچ اہدی راہندی الے۔اتے بال دلچیں نال سند اراہندے۔ بلھاٹا کہ خاص اند ازاچ شروع کیتا ویندے حیدے نال بال ما فوج تحی ویندے اتے بلھاٹے کوں سندے۔ اکثر بلھاٹے آمیڈ ایا آمیڈ ی وے الفاظ نال شروع تھیدن یا بخی او قات ہو لفظ ترے واری آھیا ویندے۔ انہیں لفظیں وچ بیارتے محبت واجذبہ بجھا ہوندے۔ بلھاٹا پخی اوقات ہو لفظ ترے واری آھیا ویندے۔ انہیں لفظیں وچ بیارتے محبت واجذبہ بجھا ہوندے۔ بلھاٹا پخی مرف کہ ما آپٹے بال کوں نیمی فیندی بات ساریاں میریں آپنیال کوں فیندن (اتے اے گیت دکاباتی لوک گیتیں وانگوں سینہ ہہ سینہ ٹرون) ات واسط ہر مالفظ میڈ ہے پتریا میڈ بی دھی وی وے اتبار نال کئی رنگ نگردان۔کھورنگ ما احظ فر ماؤ۔

بال کوں بلمانا فریندیں ویلیے سادادل آپنے پیکیں آلے پاسے ڈھیر چھکیندے۔اتے اوانسیں داذکر بھی لائل کوں بلمانا فریندی اے ۔ اتے آپنے گھر والے یا بال دے ہودے سکتی نال کی خاص محبت یا

پندیدگی وااظهار نیمی کریندی - اتے فطری طور تے ایس جذبے کوں آٹیے بال وچ منتقل کریندی پُن ہو ندی اے - ایس پلھا نے وچ ایند ااظهار فہ کیھو-

آميذاكل كاشا

ميزيال صاجزاديال ماسيال

ميذبيال ويزه مصيوثه نبيال بهمچميال

مير ے كاج اتے رشميال

ميد الإستجهين إلى منائيال

م کے سرے گندیاں آئیاں

ماء دے دل وچ اے خواہش وی ہوندی اے جوبال دا تعلق وی آٹیے نانیں مامیں نال بڑے تال جو ما دا تعلق ایں حوالے آئیل پیچئیں نال تال مضبوط تھیوے۔ او آٹیے ایں جذبے دااظہار کھے ایں رنگ وچ کریندی اے:

د نگداد نگداد نگدا

پتر د ھی ماہے دی منگدا

ماما تال نسى دېښدا

جاجاہے زور کریندا

چاہے دی و هی اے کالی

يتركنثه بجهول سمهالي

ماہے دی و ھی اے چٹی

پترباینه سراندی د تی

ماے دی د حی اے گوری

پتروڈ جیال ڈیوے چوری

جیویں پہلے ہِسیا گئے جو پلھانا ما پتر کوں وی بڑیندی اے اتے و ھی کوں وی۔و ھی کوں ہِنے و ہُنا والے پلھانے وچ او ندے سانگے محبتال ، نیک خواہشاں اتے دعائیں ہوں جذبے نال ہو ندن جرھ نال پتر سانگے۔ اتے نیانی ڈااحر ام وی ہو ندے۔ البتہ دھی کوں ہُر تاو نجی والا پلھاناتر ہمتاویں رنگ آج ابن رنگ جو بیندے جو او پتر والے پلھانا نے کنوں ان بج تھی و بیندے۔ مثال دے طورتے اے پلھانا ہُر بھو

آمیدی مومل بی بی حیدی ستمن منجه کشیدی حید اچولزاہے پٹ سیتا حید اگلا کمیں نہ کہتا

پراٹنے سرائیکی وسیب وچ بادشاہ دی عظمت دا تصور یہوں اہمیت رکھیندے۔ اوں دور دیاں رہانت لوک قصیں دے ذریعے سارے وسیب وچ کھنڈیاں ہوئیاں ہن چونکہ بلھانا وی ہک پر انی صنف اے ات داسطے بلھانے وچ اے رنگ محسوس تھیمدے۔ ایں بلھائے وچ سکوی طرفوں پتر سائے کچھ ہیں تم دے جذبات دااظمار نظر دے۔

آوے آوے آوے

عیڈی تال دھم دروازیں نہ ماوے
در لهااو دربانی

لگھن ہوت، ہائے سلای!
در دروازیں داسوڑا
میڈ ہے پتر دالشکر گورا
در دروازیں کول چھجے
پتروچ کچارھیں گئے
در دروازیں کول پیملے

يتر كول وچ كچار هي دې يكھال

پتردے لانویں لمن اتے گھر وساون دی خواہش ہر ماکوں ہوندی اے۔ شیت ایماوجہ اے اہل بال بانبڑے فیندا یا مسیس ٹردا ہوندے تال ما انہیں جذبات دا اظمار کرتے جھال بال کول کم لیمندی اب افعال آبنا دل دی و ندلیدی بیٹھی ہوندی اے ۔ خواہش دا اظمار پلھائے دے رنگ اچ فیکو:

آمیڈ اگڑ گیا عید کی جوئے پیکڑیں رُس گئی آ ساکوں اج مناونی پئی آ

سه ماهی سرائیکی بهاولپور

منيسي كيرهاشير لکسی سور هاتے نیڈ ھڑ افج سے منيسي عيثراابا حييد الكهروبيا إگا

ہنیں جذبات و ااظہار کچھ ایں پلھانے وچ وی ملدے:

صد قرا سے صدق منگیمری ڈیکھ تے ویندی لگ و ٹامار تے ویندی در ک صد قرا ہے سدایاں

پتریں دیاں لکھ د ھریسوں دایاں

تحتیل جھینٹی تئیں بھر جایاں

سر ائیکی و سیب وچ کہیں وی وجہ کنوں ہمیثال غربت اتے بھے رہ گئے اے ایندے باجود ما آٹیے پتریں سائلے چنگی خوراک دی خواہش کیتی اے ایں پلھاٹنے وچ مادی ایں خواہش د اا ظہار ملدے:

> آوے پتر ایالھا پتر كول در گرِ دِيوال پالها بے در کر تروز بہہ گھيووچ يوڑ

جتھال ما آپنی غربت دے باوجود پتر سانگے چنگی خوراک دی خواہش کریندی اے اتھاں پتر کنیں اے امیدوی رکھیندی اے جو پتر وڈا تھی تے کھٹ کما اؤسی اتے ماسکھ دی حیاتی گذریسی ۔مااول چیگے ویلے دی تا نگھ اچ ہوندی اے اتے پتر کول پہداہدی اے:

> ٹھری ٹھری ٹھری پتریں کھٹ کلہوٹی بھری ماکھندی اے میوے گری ٹھری تال ٹھرم جا څهرې پټرین د ې سا

ماء و حلی و سے نال محبت کنول کئی وی انکار تھیں کر ہچھا گئین اے محبت او تنجیے ویلیے تال ووجہ ویڈ ویڈیا ہے جبر ھلے ڈھیر پتر اتے کئی دھی ہو و ہے۔ کئی دھی واسطے مادی محبت و انظہار اس پلھانے و ج ماف ڈسدے :

آمیڈ بی بھاگب سد تھی حید ہی جلھ بھر انویں رُد تھی جاہ ڈیوووے بھر اوو بھاگب بھر ی نال ساوو

، مینال بیار اتے اوندے چینگیں متنقبل اتے بھاگب سماگ وی سک انہیں پلھا نیں وچ صاف ہے : آمیڈ بی بانبوٹی

حیدی گندل جیدی چوٹی حید امنارے جید انک حیدی نقہ کھڑی پڑگھت پچھ چھی تے موتی ان ست حید اشرکیس اتے ہتھ

تو نیں جو د ھی کول ڈتے و نجن آلے پلھا نیں وچ مادی و ھی نال محبت صاف ہے لیکن د ھی کول ہُتے و نجن والے پلھا نیں وی مادی و ھی نال محبت صاف ہے لیکن د ھی کول ہُتے و نجن والے پلھا نیں کنوں گھٹ اے ۔ پلھا نیں وچ جھال د چر میں سانگے علم حاصل کر ن جھال د چر میں سانگے علم حاصل کر ن دی خواہش ہو ندی اے اٹھال بیتر میں سانگے علم حاصل کر ن دی خواہش وی ملدی اے ۔ اے پلھانا ہُر کھھو :

پتر آیاہے وَج وچ قر آن کتابال کچھ وچ • ۔رحل ہارئیں والا ہتھ وچ پڑھی اندے سکتیمی دی ستھ وچ

اتلے پلھاٹنے کوں پڑھتے جھاں علم دی اہمیت واضح تھیدی اے اتھاں ما دے مذہب نال لگاؤ دے سچے جذبے دا ثبوت ملدے۔ اتے او ایمورنگ آپٹے پترتے چاڑھٹ چاہندی اے۔ ایں پلھاٹنے وچ اے ڳلھ تال کھل ویندی اے۔

ہات ہات ہات پتریں کوں تریں گالیں دی تات ہتھ وج تشجے دے ، کلمہ ہے وات

پتریں اتے و میریں وے حوالے نال کچھ پلھا ٹنے ہے وی ملدن جنہیں وے وچ بال سانگے ہاء ویاں نیک خواہشاں ظاہر ہن۔ ہر پلھا ٹنے وی آپنی چس ہے اتے ماء وی محبت واافلهار مک من بھانو ٹنے اندازوج ہے۔ ڈوپلھانے و ھی سانگے ہن اتے بے پتریں سانگے ہن و ھی سانگے پلھانے ڈیکھو :

ا صد قروے ماء ویندی سر سو ہیں نال کچیدی ہتھ میندی نال ریٹیدی 🖈 مومل فی فی نہ رنی کرے بارھال ہتھ چی کر ہے یے جیزی جی کرے محم مٹم ٹری کر ہے ہم اللہ ہی ہی پتر ہر د م کھڑٹ ڈی ہم اللّٰہ د ے ویلیے پتر اٹھن روز سوللے ہم اللہ کر آ کھال پتر مانن رتال سا کھال بسم الله بهركتي پتر سنیں شہریں جتی ﴿ أَتُولَ مِيرُ الموت ساڈ کی اللہ وسی اے جھوک سافری خاوند لٹی اے روت ا صد قراع تال سے وار تیل

د عوبی د عو آدے سے وار ہیں د حولی دامل اے بھار ا میڈ ا پاوٹ والا ہزار ا کتی لتی ہتریں کول وانہ کیگے تتی ہتر اپنی امال داو ندولا ہتر اپنی امال داو ندولا

پلماٹنے کوں پڑھ تے اے احماس تھیدے جو ماء دے دل دچ اپنے بال (پتریاد حمی) دی خاطر کے جلا محبال ، نیک خواہشال اتے پاک جذبے موجود ہوندن۔ اتے او انہیں دااظہار کیویں من موہنے اتے دل کوں چھی آلے جذبے اچ کریندی اے۔ او ندے لفظ لفظ کنیں بال سانگے او ندی محبت وفیع ی اتے دل کوں چھی آلے جذبے اچ کریندی اے۔ او ندے لفظ لفظ کنیں بال سانگے او ندی محبت وفیع ی ہوندی اے تال سار اپنی ہوندی اے تال سار اپنی ہوندی اے تال سار الحول احر آباوں فرو متوجہ ہوندے کا غذتے لکھیا ہوایا پلھاٹا تو نیں جو ماء دے واتوں تکلدے ہوئے بلھاٹے دے صور ور محبت اتے خلوص دا جذبہ پڑھٹ آلے کوں آپ دو چھک دے مٹ نیک ول وی ایندے وج موجود محبت اتے خلوص دا جذبہ پڑھٹ آلے کوں آپ دو چھک

اج دے تیزی اتے ترقی دے دور اچ تو بیں جو پلھانے مکدے یا بھلدے ویند ٹن لیکن بہوں ماریں میریں دے دل وچ آپنے '' و فریریں '' کنوں سنے ہوئے پلھاٹنے ا جال وی محفوظ ان ۔ اتے او آپنے بالیں کول فریندین ۔ پلھاٹنے دی شھیٹھ اتے خالص زبان او ندی قد است دا ثبوت اے پلھاٹنا سافرے ماضی بلیں کول فریندین ۔ پلھاٹنا سافرے محبتیں اتے پاک جذبیں دے اے گیت تو بیں جو ا جال تئیں کا بیں دک شکل اچ کا گئے تی ، لیکن انہیں کول ماء دے سینے وچوں کئی نیمی کڈھ سکھ ا۔ ہے تو بیں ماء دی محبت زندہ ہاے گیت ہر ماء دے واتوں کہیں رنگ اچ سٹیدے راہمن ۔

صادق نامه

میں دانشور بن سگھداں ۹

دانشوری کوئی سیرے مانے دی خیرات کائی جو میکوں جنیل عی گھت فی آن و نجے ، تے نہ تعویز ا پھل دھا گیے پاوٹ نال آندی ہے ، تے نہ وت دم درود تے جنز منتز نال آئی ، کھل اینکوں کماوٹا پو ہدے ، اینرے
واسطے جیرہ ھیاں ضرور تال نے صلاحیتال دی لوڑ ہے اونہ جاٹ میڈ ہے اندر بمن یا کائنا۔ جیویں جو مدے واسط
ایہ ضروری ہے جو او گا کھی دا گھوڑ ہو وے ، بکی گا کھ تے اڑیار ہو ے تے او نکوں چھک تالٹ تے آپٹے مطلب فو
ایہ ضروری ہے جو او گا کھی دا گھوڑ ہو وے ، بکی گا کھ تے اڑیار ہو ے ۔ جتنا ضدل تے تھل ہو کا آنا پکاوانٹور
پھیر ڈیوے ، آپٹی ہے تے اڑیار ہو ے تے ڈو جھے دی اصلوں نہ منے ۔ جتنا ضدل تے تھل ہو کا آنا پکاوانٹور
بھی ۔ بعضے و لیے ایسا خولی نہ وی ہو وے تال و کان چکاوٹ داکوئی بیار ستاکڈ ھیا و بکی سی محمد ہے ۔ مثلاً ایہ جو چول
یاراں بیلیاں کوں مگر پانی کھوا بلواسکھدے ، ٹکا بلھا ہے تھدے ، تال وی کم چل پو ندے ، کیو نجو بمن او نکول ہو لائوں

مہہاڈھبوی ہے، جیا! جیکر پیسہ بندے دے پلے ہے، تے سیت سولی ہے تال کتابال گھن گف نے کمھیال کیتی آوے ، بیشک پڑھ نہ سگھدا ہووے یا انهال تول فا کدہ نہ چاسگھدا ہووے ، پر انهال کول لکا سانھ نے ضرور رکھے ، تال جولوڑو یلے کہیں غرضاؤ کول بلیک میل کیتاو نجے تے اول کنول آپی دا نشوری منوائی دنے۔ نال نال آوٹ و نجی والے مہمان پر انھیں تے آپی علیت تے فضیلت دا روپ وی سٹیاو نجے تانجوادوی ممولا متھی و نجی ۔

اچھاایندے واسطے ایہ ضروری کائی جوہندہ کر بیندا کیا ہے بیشہ پدردی کوئی قید کائی ہندہ کھے وی کر بندا ہووے ، کسیں سرکاری دفتر وچ نوکر ہووے ، رڑھ وائی کر بیندا ہووے ، استاد ہے تے بھانویں شاگرد ، دکا ندا ہے یاڈ اکدار ، تے بھانویں شہر مطلے وی کسیں گجل اچ چھولے و چیندے ، اودا نشور تھی سگھدے ، پرشر طاہ ، جواوندا کسیں نہ کسیں ٹولی (گروپ) بال تعلق ضرور ہووے۔ جیکر کسیں جاہ یا محفل بیٹھک اچ اوندا بال مھن واللہ موجود ہے تال وت اوزندہ باد ہے پچھے اونداریڈیوتے کنٹریکٹ وی ہوسی تے ٹی وی تے الاسسے فوٹود کا نظر سی۔ جیکر اینویں نئیں تال وت جتناو ڈ ادا نشور ہے گھر بیٹھا کھیال مارے اوندی گالھ کوئی نہ پھھسی۔ نظر سی۔ جیکر اینویں نئیں تال وت جتناو ڈ ادا نشور ہے گھر بیٹھا کھیال مارے اوندی گالھ کوئی نہ پھھسی۔ ربیٹی خولی سئی اایہ دانشوری نری پری ڈوجھیال دی بھلائی چنگائی واسطے ہوندی ہے۔ بالکل باسے دالل

ير، جيويں سباست وان عوام وي خدمت وے جذبے ع جابد ہے ووے موندن تے مسائل وے سمندر و چ مبي ہری راہندن نے صرف ووٹال والے ڈینہال جذبے کول چو کھاکر ن واسطے باہر نکلدن۔ اینویں وانشور وی خدمت ہرں. علق کر بیدن ، نہ تال آپ ایہ دا نشور اندروں کامل نے مکمل ہو ندن اتے انہاں کوں کوئی سدھ پدھ دی لوژ نیمیں ہوندی (کچھ لوک انهال کول جماندرود انشور وی آمدن)۔ ساراسارا فبینہہ ایہ لوک" انسانی حقوق" ویاں گالھیں ار بدن۔ جب جمال دیاں قومال نے تھیوٹ آلے ظلم نے وُوْر ھپ دے خلاف احتجاج کر بندن۔ جے کارابیں کوئی آپروں پاہروں جھیرد اجھٹا تھی پووے یا کہیں سراک نے کہیں کول دھک پھٹ لگ پووے تاں اینویں منہ بے پاسے آپروں پاہروں جھیرد اجھٹا تھی پووے یا کہیں سراک نے کہیں کول دھک پھٹ لگ پووے تاں اینویں منہ بے پاسے ہر ہے۔ پھیرتے بچھ قدمال نال لنگھدن ، جیویں کوئی حرام موئے زناور دی یو ہودے۔ وس دسیب دے ڈبھ در د نال انہاں ، الله في التي الني الكوري النير المن المرادي المنابيرين، وت جدّ ال انهال دى دهانه فرياد حكمر انال تنيّل دالله النير ال ہجدی ہے ، تال اوانمال کول سٹہ تے " قرب خاص " تے "خلعت فاخرہ " نال نواز ڈیندن ۔ ول ایہے لوک انمال مرانال دے حق وج ولیلال ڈیندن تے اپنیاں وسیبیال دی جمالت، نا اہلی تے متی السسی دے روو طفے روندن۔ اینے وسیبء چ تر نمیت تے تھیوٹ والے ظلم تے جر انهال دے خاص موضوع ہو ندن ،اتے اپنیاں تح ریال تقریرال وچ مجج وج تے ایس ظلم دے خلاف آواز چیندن ، تے ایس ظلم کول رو کن واسطے دھاڑ پٹ گھتیدن۔ پر جیکڈا ہیں انہاں دی آپنی دھی بھیٹ آپنے حقوق دی گالھ جاکرے تاں اونکوں کفر دے برابر سمجھیا دیدے، تے اول مرتد کوں قبل کرن واسطے کا تیال کھاڑیال کلا گھیدن۔اول دیلجے انہال دی ساری دانشوری، روش خیالی انهال دے بھیجے و چول نکل چکی ہوندی ہےتے کورے دے کورے کو دن نظر آندن۔

دانشورال دائمبیا طبقہ وی ہے۔ جنہال ء ج آنلیال فبیال ہوئیال خوبیال ء چوں کوئی نیمی ہوندی تال او کہ کھرے طریقے نال دانشوری دے خواب فبیکھدن۔ انہال ء چ زیادہ گھڑی چڑھدی جوانی آلے بینگر ال دی ہے۔
ایہ شودے کھوہال وستیال ء چول پڑھٹ سکھٹ دی خاطر شہر ال ء چ آندن تے اتھال سرکاری دانشورال دے ہتھی پڑھ ویندن۔ وجارے انہال دے گوفی بگڑیندن تے گھر دے سٹر سوال کنوں لاتے سرکاری کم کار تیکن بج بج پڑھ ویندن ۔ وجارے انہال دے مستقبل نال کھیڈ بٹن داکر وہ دھنداکر بندے رہندن، ایہ تو ہیں جوانہال شودیال دانہ کیر ئیرینم ہے تے نہ اود انشور بن ہیک کار تیک کھول تے منہ کر ٹی جو گے راہندن۔

جیکر میں آ۔ پے گروانء چے جھاتی پانواں تال میکوں کوئی ہک گن وی اجھانی نظر دا۔ کیو نجونہ تال میں کہیں کوں نگا بلماستھدال، نہ میڈے پلے پیسہ پاجو میں لا ہر بری ٹماسگھال۔ کوئی دا نشور وی میڈ اسکاسوہراکا ئنی، کہیں دے گوڈ ہے گئے میڈ ہے کنوں نئیں پکڑیندے۔ کہیں ٹولے نال وی میڈ اِ تفلق کا ئنی، ول بھلا تسال آپ سوچوجو میں دانشور بل سکھدال؟

سه ماهی سرائیکی بهاولپور-----

نندر

اج تر جھی رات مئی زہرہ کول جا گہدیں ہو نمیں۔ تاکی وچول پیلا او حور اچندر گھلال کھاندا نظررا پیاہا۔ ٹھڈیاں ہواواں جیز ھیا ٹاہلیاں نال کھسکار کر بندیاں پیال ہٹ ۔ ہن چپ کر جمیال ہن۔ ڈشیسر جیز ھافضاوچ کو کی دردیلا ڈو ہڑ اود اگھاند اہا پتہ نہیں کھال چلا جمیاہا۔ ہن تال نمڈیال وی بولیدیاں بولیدیاں تھک جمیال ہن۔ ہرشے سم بگ ہئے۔ اسان وی تے زمین وی۔

زہرہ جاگدی بئی ہئی۔ لحظے کھن کیتے اوندیاں پہلیاں ہکہ ہے تال رل ویندیاں۔ پرول وی او جاگدی بئی ہوندی ہئی۔ و ڈی کلمن ہئی اوندی ممتا۔ اوکول ذری جبی گھل وی نہ کھاوٹ ڈیندی۔ او ول ول کئے سعود دے متھے تے ہتھ رکھدی۔ خار لتھا۔ ؟ ساہ ٹھیک آندا ہے ؟ ممتا اوندے توں پیچھدی تے اوکول ول مسعود کول ہتھ لاتے جواب ڈیونا پوندا۔ ایویں اج تر مجھی رات وی لنگھ بگی۔ سورے اول خفدے پانی نال ناشتہ کیتاتے سعود کول چاتے ہمسائی نبیلہ کول چلی بگی۔

'' نبیلہ ۔ میڈی پیاری ہمٹن۔ بس اج دے فہینہ اینکوں آپنے کول رکھ گھن۔ تیکوں فہیاہم نا، سر کاری ہپتال وچ کو فی ہیڈ خالی نہ ہا۔ اج شام کول میکول تنخواہ مل ویسی۔ ایکول چنگے جے ہپتال وچ داخل کرافزیبال۔ول تیڈا کم ختم تھی ویسی۔

" پیماربال کوں سنبھالن اسان کم کائینی۔ خیر رکھ گھندی ہاں۔ پر جلدی آو نجین ۔ " . زہرہ شکریہ آمدی چلی گئی۔

و فتر وچ او ندے سارے کو لیگز کم وچ مصروف ہن۔ شعبہ ای امٹھاہا۔ کہیں دی ذرہ جمی غفلت نال کا فی نقصان تھی ہجگہ اہا۔ زہرہ وی آٹنے کمپیوٹر دے اڳول پہہ ڳئی۔اے د فتری کم او ندی شخصیت نال ذرہ نہ رلدا ہا۔ ادہ نرم نرم جذبیاق تے سو ہنیں مسو ہنیں طفطال دا شجوک کر گن والی شاعرہ ہئی۔

او ندیال نظمال ہر معیاری رسالے وچ چھپدیال تے بہوں پند کیتیاں ویندیاں ہن۔ فاونددے فوت تھی و نجی دے دی بعد اوہ کلمی راہندی ہئ۔ وچھوڑے تے کلمپیے دے ڈکھ نیں او ندے مکہ کہ حرف کوت دے مفہوم دے نویں رنگ ڈتے ہن۔ او ندااد بی حلقیاں وچ کہ مقام ہا۔ تے دفتر والے دی

سه ماهی سرائیکی بهاولپور -----

- or 2 2 2 2 - 1 0 1 0 1 1 1 1

ائج من سال او ندی سمجھ وہ پھی آندی ہئی۔ او و ماغ تے بہوں زور فرے نے آندے ہن تے نہ او ماغ سے بہور دی زبان او ندی سمجھ وہ پھی آندی ہئی۔ او و ماغ تے بہوں زور فرے نے کم کریندی پئی ہئی۔ او ماغ سے بہوں زور فرے نے کم کریندی پئی ہئی۔ او میان پہلیاں و اا و الا تلحے نو د میاں۔ مندر ہواوے جمعو لے دی کار او ندیاں پہلیاں کوں جمدی تے او و الا جماز کر جمدی نے او و الا جماز کر جمدی نے او و الا جماز کر جمدی ہیں۔ اب تر جمافی میں میں میں میں اب تر میں اب تر دیاں اور اس میں میں اب تر دیاں اور اس میں بیاں چھند آو میں اب جا ای بی بیاری کی ہئی۔ نے میں تال اور کوں ابویس لیدا ہو کہ کے وی جاہ بی بیاری کر بیاری ہیں تال اور کوں ابویس لیدا ہو کہ کے دی جاہ بی اور کی ہیں۔ اب جن کر بیاری جماز آو کی ہی ۔ نے ہی تال اور کوں ابویس لیدا ہو کہ کے دی جاہ بی اب

وں میں بیخ بریک وچ مک اور ھے گھنٹہ وی سم پوواں تال فریش تھی ویباں تے شام تیئن سار اسم ارام نال کر گھنسال۔اے خیال شعاع بن کے او ندیاں انھیس وچ لشحیا۔

رہ ہے۔ رفز دے پچھوں مک پلازہ ہا۔او ندا کلاس فیلور یحان پبلشر ہاتے او ندااتھاں د فتر ہا۔ د فتر دے نال ای مک رزاکرہ ہا۔ جیمدے وچ بہوں ساریاں کتاباں دی تندیریجی پئی ہئی۔

'' رہا ہے۔ اور استان کول چلی گئی۔ او کوں ساری گالھ ڈیس تے یولی '' ریحان! میڈے گھر آون رفجو دارسته ای مک گھنٹے دا ہے تے اتنی و ریر وی میکوں بریک ہے۔ جیکر میں صرف مک گھنٹہ کتابال والے کرے وچ سم پوواں تال سار امسکلہ ای حل تھی ویسی۔''

"نہیں نہیں! ریحان وہل گیا۔ کوئی گا کہ اٹھال چلا گیا یا گھروں کوئی اٹھاں آبگیا تال کیا آ تھی جو میں اڑے کم عورت کول سائی بیٹھاں۔''

" ٔ غورت " زہر ہ د االا سنگ و چ پیس جگیا۔ میں تال انتقال حید ہی تھیٹ دی حیثیت نال آئی ہاں۔ حید ہی کلاس نل_و "

"اوتال ٹھیک ہے زہرہ! پر پلیز آپی تے میڈی پوزیشن کول سمجھ۔ آئی ایم سوری زہرہ۔"

زبرہ پوڑیاں امندی بئی ہئی جو ہمکدم او کول خیال آیا ایں پلازے دے نال ای فلیٹ ہن۔ مک فلیٹ وچ اوندے چھوٹے بھر اداد وست سلمان رہندا ہا۔ ڈو جھے شہر توں اتھاں پڑھٹ آیا ہا۔ میڈیکل کالج دے پہلے مال دی ہا۔ویک اینڈتے زہرہ دے بھر اکول آ ویندا۔ویہ اکویہ سالاں داسد ھاسادانی گر۔ ہن تاں کان کول آگا ہوئی۔

نهونے موچیاتے فلیٹ دی سل کیتی ۔ سلمان باہر نکلیا تال زہر ہ کوں سکون جیہا مل جمیا۔اوں سار امسکلہ اوکول ڈِسیا

"صرف کِ گھنٹہ کیتے مانی" ''نو پر اہلم باجی۔ تسال میڈ ہے کمرے وہ سم پو و میں نال والے کمرے و چ بہہ ویندال۔'' "ا چھا۔ انھاں کوئی ڈیٹر ب تاں ناں کر لیمی ؟" "كوكى ناك باجى" سلمان نے جلدى نال بيد شيف سد ھى كيتى تے سر بانار كھ كے فبو جھے كمرے جلا بگيا۔ زہر ہ ہیڈتے ایویں ڈ تھی جیویں صدیبی د اپنیڈ ابھوگتے آندی پئی ہووے۔ نندر نے اوندیاں انھیس تے ... * : حالی پنج منك ای تصئے ہوسن دروازہ و جیا۔ زہرہ نے وڈپی مشكل نال الٹھی تے در كھولیا۔ سلمان لفافے و پت آپنامنھ رکھ فی تا۔ سموے گھدی کھڑا ہا۔ ''اے کھا گھنوباجی۔ نہاکوں بھے بگی ہوسی۔'' ''او ہور کھ ڈپے۔اے تاں و نجح ویلیے کھا گھناں ہا۔ کچی نندرو چوں اٹھاڈ تی۔'' زہر ہ اختی تھی تے یو لی تے ول جیویں او کوں آپٹی غلطی د ااحساس تھیا۔ " تھینک بومانی۔ ایس تکلف دی لوڑ تال نال ہئی۔ رکھ ڈیے۔ اٹھی تے کھا گھنسال۔ " اے آکھ تے زہر ہ نے درولایاتے بسترے تے ڈھہہ پگا-کچھ دیر بعد ولا در کھڑ کیا۔ زہرہ داد ماغ بنور دی کارتپ ہیا۔ اوں در کھولیاتے وڈبی مشکل نال آپنیل لیج كول نار مل كرتے يجھيا -" بن بن كيا كاله ب-" "باجی۔ میڈ ااتھال پین رہ گئے۔ میں ضروری نوٹس بٹاوٹنے ہیں۔" ''ا چھا۔ ہن در کھلیا ہے۔ میکوں نال جڳاویں۔جو کچھ گھٹا ہو وے حیب کرتے گھن گھنیں۔'' زہرہ نے اباسیال گھندیال آھیاتے بسترے تے چلی جی ۔ ز ہر ہ کوں ستیاں ہٰاہ منٹ وی نال تھئے ہو سن جو پکی بکی نندر وچ او کوں ایو میں ایجیا جیویں کوں خواب وچ او ندے والاںتے ہتھ پھریندا بیا ہووے تے ول اے ہتھ او ندے کن توں تھیمدا گِل تنین آگیا ہا۔ زہرہ نیں انھیں کھول جو نتیاں اپنے اتے سلمان کوں نویا فریکھے نے او نداساہ کھڑ گیا۔ اوہ اٹھٹ بگی تال سلمان نے او ندے فو میں موند ھیال تے آئے متھال نال بارسٹیا۔ «سم يووز هر ٥- ' اوہ ہو لے نال نرم کہجے وچ ہو لیا۔

سه ماسی سرائیکی بهاولپور

را الرا المحلی بیٹھی نے آپٹابار چاتے تھے تھے باہر نکل بی ۔

اور کی انہوں بیٹھی زہر ہ نے نندر تال ول ول حملہ کر بندی ای پئی ہئی۔ ہیں اور کی اسے وی بیٹھی نہر ہ نے اندر تال ول ول حملہ کر بندی ای پئی ہئی۔ ہیں فردے احساس نے وی اور اللہ خونی رنگ کھنڈ بھیا ہا۔ تے او کوں کمپیوٹر و سے افظ وی رتے اللہ اور اللہ خونی رنگ کھنڈ بھی ہی بیٹ اوکیا کر بندی رہی۔ شام کوں تنخواہ گھن تے او گھر کہی ۔

بیٹ نظر دے ہیں ۔ پہت میں چھٹی شیک اوکیا کر بندی رہی۔ شام کوں تنخواہ گھن تے او گھر کہی ۔

انگلے ڈ پہنہ بال کوں ہیں تال داخل کر اتے اور فتر بھی تال باس نے او ندیاں کل دیاں غلطیاں ہوا تھی نے انفضان ڈ سیا۔

تر آپٹانفضان ڈ سیا۔

اوباں جمڑ ھااحترام وچ اوندے نال کھڑ اتھی تے گا کھ کرینداہا۔ اج غصے وچ پتہ نہیں کیا کیا بیا آ ہدا ہئی۔ وفتر وچاوندی عزت داجیر مھاتاج محل اسریا ہویا ہاد ھڑ ام کرتے زہر ہ دے اتے ان ڈٹھا۔ بال پتہ نہیں ٹھیک تھیا یانہ۔ پر او مهاندری شاعرہ جیر مھی صرف مک گھنٹہ کیتے سمن چاہندی ہئی ہرین ہیمرج نال دی نندر سم پئی۔

۵٠/=	فردوس ٹھگالی	1+	1111	r•/=	لغات ِ فریدی
r•/=	خولبال وچ خيال	********	/////	ra/=	سرائیگی ار دودٔ کشنری
r•/=	سی پُھلاک دی سی ڈکھاں دی	11	//////	r•/=	مرائيكى ار دويول چال
10/=	رستم تے سراب		111111	ma/=	سرائیکی قواعدتے زباندانی
10/=	צאעוט	۱۳	111111	۵۰/=	سرائیکی اور اس کی نثر
m•/=	توبه زاري	10	/////	۵۰/=	سرائیکی زبان تے ادب
10/=	كوژاخواب	17	111111	r•/=	سرائیکی شاعری دے اوزان تے قوافی
r•/=	سوہنے داخلق	12	111111	10/=	ىرائىكى سىل رو
r+/=	خيابانِ خرم	۱۸	11111	۵۰/=	ر انگی مطالع دے سوسال

54

سرائیکی ادبی مجلس بهاولپور

ملن دا پته :- جهوك سرائيكى

لال بنى

سکینہ زور نال مپھلیں دی ٹوکری بھکائی۔ رتے رتے گلاب دے کپھل اتے انہیں دیاں پہلا چھوٹے جہیں کمرے وچ کھنڈ جمیاں۔ کمرے دی کہ چنڈ جیز ھی بورچی خانے دے طورتے استعمال کیتی ویندی ہئی، او ندے وچوں ماء انتھی کے جلدی نال سکینہ دے کولہوں آئی، اول گھبر ائی ہوئی آوازاج پچھیا '' خیر تال ہے سکینہ! کیوں کاوڑوچ ہیویں کیاوت کچل شکس و کے ؟''

" ہاامال! اج کھل تھی و کے "

'' پھل شک وکے تال ایندے وچ انہیں دا کیا قصور اے جو تول اتنی بے در دی نال انہاں کول بھکا ماری۔ رزق دی تو ہین نیم کریندی پتر بین اول کمرے دے تل تے کھنڈے ہوئے کچل چنڈیں آگھیا۔

سکینہ کوں آپنی غلطی وااحساس تھیا تاں اووی کھل چن ٹے گئے۔ '' ہاء توں ٹھیک آہدیں۔ انہیں وی تال میں بیوں حفاظت کریندی آل پنہ اے امال جنھاں میں کھڑی راہندی ہاں اٹھاں ذرا جیمال پچھانواں ہو ندے تے میں وی تچھایں کول رکھی کھڑی راہندی آل ۔ آپ ساراڈینہہ وھپ تے جیمال پچھانواں ہو ندے تے میں وی تچھایں کول رکھی کھڑی راہندی آل ۔ آپ ساراڈینہہ وھپ تے کھڑی راہندی آل جو کتھا ئیں ایہ پچل کماٹنے نہ تھی و نجی ۔ امال توں وی تال میکوں کہیں ویلے پچل آہدی ایس ۔''

"ہاپتر! توں میڈا پھل ای تاں ہیویں ۔ حیڈی خوشبونال تاں میڈی ساہ آندی ویندی اے۔"

"امال کمک گاہلے آ کھال میں وقتی پھل آل ایہ وی پھل ان ۔ میں تے آٹے پھلیں وی اتن هاظت
کریندی آل۔ پر تول تال اینویں نیویں کریندی۔ میں سارا فی مینہ کپڑا پیا پیاکیس انہیں تیں سٹیدی آل
تے تول میکول دھپ تے بھیج ڈیندی ایں ۔"

"المخصیال گالھیں نہ کیتیال کر سکینہ ، تیکوں کیا پہتہ میں تیڈ ہے بھالے دی سولی تیں کتنی او کھی تھی کے باہندی آل۔ میں وی تال ساراڈ پہنہہ کم کریندی آل۔ تیکوں پُھل پو ڈپیدی آل۔ پُھل کھے کر آندی سبب ''

آل_"

"ایہ تال صحیح اے پر میڈے جھے وچ بہول او کھا کم ہے۔ میڈے کولوں تال سر کجن کیتے ہو چھن دی

ان کراے جروعی فی کیدی اے سے ماں وھپ"

یاء بڑپ کے او کوں گِل مال لا گھد ا۔ مِک متاای تاں ہی او کلوں ڈیوٹ کیتے۔ اپنی ڈِ سکار ٹھڈے ماہ دی لکا نے اوں سکینہ کول سینے نال لاگھدا۔ جو ایندی آواز او ندے کنیں وچ سیسے آلی کار لهندی پئی ہاوں _{آگ-ڈی}سکار و فن کمیش تال ہنجوں واہو ٹن لگ ہے۔ سکینہ دیے رخ تے ہنجوں دیاں پھیکاں جمیاں تاں اوں الا - با الله وت تول روون بيع بني ايس - تول تال آبدي بانويس جوزندگي مك كھيد إے - كوئي سر ہے۔۔۔۔۔۔ بازی کیویں کھیڈوے اتنے کوئی کینویں۔ابید کسینجھی کھیڈاے جیدے وچ توں ہمیشہ رو پوندیں۔ ہوں ہیں واسطے اپنی کھیڈ و چول کڑھ چھوڑ بندے ہیں جو جیڑھے ویلیے او ہر اُن پوندی یا او کھی جیدی اے روون بے ویندی اے۔ میکوں او ندے کو کھوں یہوں کاوڑ لگدی اسے۔ امال توں وی او ہو کم

ماء روون بھل مجی تے او ندیاں گالہیں تیں غور کرن ہے جی ۔ " سکینہ! تیکوں اید گالہیں کون

"كوئى نال امال! ايه ساريال كالبيس تول آپ كر كے بھل وينديں_"

"اچھاایہ ڈبساجو کاوڑی کیوں و دی ہانویں جیڑھے ویلیے سیکوں ہرشے دی سمجھ اے ؟"

" امال میں تال لال بنتی تے ناراض تھی ودی آل۔ امال او میڈی سہیلی اے میکوں او چنگی لگریائے کیوں جو جیز ھے ویلیے اوبلدی اے تالِ میکوں پُھل و پچن دامو قع مل ویندے۔ اُج میں او ندے کولہوں رسی ودی آل ۔ جیز ھے ویلیے کوئی پُھل گھنٹا پو ندا ہا او وسم ویندی ہئی ۔ او جلدی نال اگوں ود ھ ویدے ہن۔ پتہ اے امان میکوں اے لال بتی چنگی وی لگدی اے تے میکوں جیرے وی تھیدی اے جو کمک کلی جھی بتی ایہ سویں کاریں کول روک ڈیندی اے۔امال کہیں ویلیے میڈادل آ ہدے جو میں و کالل بتی بن و نجال میڈے اشارے تیں اینویں مخلوق رک و نجے۔ اماں ایہ میڈی دلی خواہش اے۔ مده جيزها کھے سوچينداره و نجے او تھی ويندے۔کل کر موں بابا ايه ڳالھ اپنے پتر کوں ڊسيندا بيا ہئ۔ اماں می دی اراده کر گھدے جو مک بینهم میں وی لال بتی آلی کار پوری ٹریفک روک بیال نول تال گر بیٹی ہو سیں۔ تیکوں پتہ کیویں ایکسی۔"

او چرانی نال او ند امنه دېمدې ره گې۔

د نیادے کثیف تے گندے سمندروچ ساہ تھن داا یہوتے ہک ذریعہ ہی۔ کہیں کہیں ویلے او کلوں ایویں لگراہا جو سکینہ دیاں گالہیں کہیں خاص واقعے دااشارہ ہن۔ خدا جانے کیا تھیوٹ آلا ہے۔ایندے

سهملهى سرائيكى بهاوليور

اڳول او کچھ شہ سوچ سڳاري جي او ندے گھر و اڳيوا سارا ڳيٺهه طو فان دي زو و چي جو ندے ۔ انله او ندي حفاظت کرے۔!

سکینه دا پیووی اینویس گالبیس کریند امااو تکوں وی تهیں دی نظر کھا گبی ۔ او سکینه کوں وی پھیجیدی بنی جو " توں مهیں نال الایانه کر"

مک و بینہ سکینہ گھر آئی تاں او ندے رخ تیں چھر دے ملکے ملکے قطرے ہن ، ماء گھبر اکیں پیچیا: '' 'یا گلھ اے سکینہ ؟''

''جھے نئیں اماں! کیا میڈے منہ تیں کوئی شے بگی کھڑی اے''

"کیول پتر کیاہے؟"

'اماں مک جوان اج بہوں غور نال میڈو ڈبیمد ابیٹھا ہا۔ اول میکول آکھیا تے کچھ نیس پر او ندے انجیس کنول میکوں بہوں ڈرلگدا پیا ہا۔''

ماء غور نال سکینہ دو ڈٹھا تال او کلول احساس تھیا جو سکینہ دے منہ توں نظر ہٹاوٹ دل تکم کریندا۔ او عمر دی المخھی منزل تیں آ بجی اے جتھال سب کجھ و ٹیج ویندے شکل شاہت، جذبے ، سوچال تے او نکول ڈیکھٹ آلیاں دنیاں دیاں نظر ال-

سحینیه دی ماء د اول د بل گیا۔اوں جلدی نال انھیں تلے سٹ گھدیاں۔

اوں ول سوال کیتا '' کیا ہے امال؟ تول کیا سوچن ہے گئی ایں؟ اچھاہ ب میں آپ شیشہ ہمیدی آل''
'' بال نال سکینہ! تول شیشہ نہ ہمی کی ہیں'' اونہ چاہندی ہئی جو سکینہ کول احساس تھیوے جو اوندے وہ کئی گلھ توجہ ونڈ اوٹ آلی اے ۔ کتھا کیں ایہ احساس تے عمر دا ایہ دور رُل نہ و نجن ۔ جیکر ایہ رُل گئے مال سکینہ کول بہول دور گھن ویس ۔ اوندی حیاتی وی کہ پھل جتنی تھی ویسی جیموں کوئی گھڑی ہو گھڑی نال رکھن واسطے گھنسی تے ولاز مانے دی و ھوڑتے مٹی دے حوالے کر ہمیں۔

''نه سکینه د هیریں شیشه نئیں ڈپیدیاں۔ شیشے و چیدروحال قید ہو ندن۔ جیز هیاں ڈیکھٹ آلیں تے قبضہ کر گھندن۔ پچھے جیر ھاکچھ چاہندن اواول چھوہر کولہوں کرویندن۔''

"واہ اماں! توں وی عجیب گالہیں کریندی ایں۔ انہیں کو ن بدروحال کھے نئیں آہدیاں جیر ھیاں کاریں ونا یہہ کے شیشہ ڈیمدن ۔ پتہ نئی اماں جیر ہے ویلے لال بتی بلدی اے تاں اکثر تر سمتی شیشہ کڈھ کے ویکھٹ ہے ویندن ۔ اود عیریں نئیں ہو ندیاں یا انہیں دے شیشے وج بدروحال کا ئنی ہو ندیاں۔" "مک تاں تیڈے نال گالھ کرن فضول اے ۔ انہیں تر سمتیں دے بر تیں وسیب دے پیریں دا ہتھ

سه ماهي سرائيكي بهاولپور

ہریں۔ چبر ھاانہیں کو ل بدرو حیں کنول چیدے۔ اسال تے بے پیرے تے بے سیکے ہیں۔ پتر! اماکوں ایہ کالبیں زیب نعیں فریندیاں۔''

اوں ماء دی گالھ من گھدی۔ پر ذہن دی کہیں چنڈوچ ایہ خیال وی بیجہ جیاجو میں انہیں انہیں انہیں ہور وہ بیکھاں۔ بئے فہ بنہہ او بجئ تال او ہندہ وی آ بگیا۔ او وی شاید فٹ پا تھے تیں جتیاں بروجیں کوں ضرور فہ بیکھاں۔ بئے فہ بنہہ کول او ندے فہ بیکھٹ نال کاوڑ لگدی ہئی۔ مک فہ بنہہ او کاوڑ وچ آ کے باشر کی بئی۔ میں او ندے کولیو چھٹ بیٹے گئی جو کیا میڈ ہے منہ تیں روغن تھیا کھڑے ، تول میڈ وغور بال بیکہ بیکہ او ندے کولیو چھٹ بیٹے گئی جو کیا میڈ ہے منہ تیں روغن تھیا کھڑے ، تول میڈ وغور بال بیکہ ایکھیں۔

اول خبیث کل کھل کے آکھیا جو'' تیں کڑا ہیں شیشہ نئیں ڈبٹھا۔ ڈیکھیں ہاتین میڈے کو لہوں چھن دی جائےاوں گالھ اد ھوری چھوڑی ڈِتی۔

سکینہ اتھوں ول آئی تال و لا و ندے ذہن و پے اول جوان وی گالھ آندی پئی ہئی۔ پر او نکول اوندے فہتھیں کنول کاوڑ لگدی ہئی۔ ات واسطے اول زیادہ نہ سو چیا۔ ماء وی اول فہینہ وی البحن و چ ہئی۔ اوری ہجھدی ہئی جو سکینہ کول گھر بلہاوٹ د اویلہا آگئے۔ مہ فہو فہ بینہہ اول او نکول بہانے نال کم تے نال و دی سمجھدی ہئی جو سکینہ کول گھر بلہاوٹ د اویلہا آگئے۔ مہاؤ و پہنہہ اول او نکول بہانے نال کم تے نال و بھر سے ویلے تو اپٹھا تھیا تال مجبوراً او نکول و لا جھج ڈ ہتی۔ ہن او سو برے کنول لا شام تیک بو آری نال دھی دا نظار کریندی ہئی۔ او نکول سمجھاوی چھوڑ یندی ہئی جو واد ھو گالھ کہیں نال نہ کریں۔ میں معذور نہ ہو وال ہا تال تیکول کم تیں نہ بھیجال ہا۔ او او نکول زمانے دے اچ جھک سمجھیدی رہ و یندی میں معذور نہ ہو وال ہا تال ویندی سمجھ و چ آندی ہئی ہے۔ کہیں کول اوگھر رکھ کے بگی ویندی ہئی۔

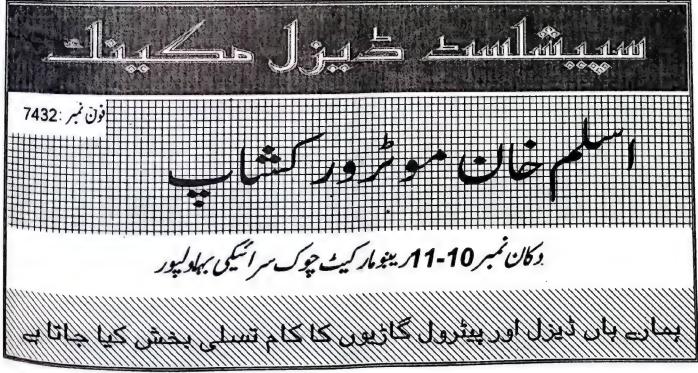
کہ فہینہ اول شیشہ فہ ٹھا تال حیر ان رہ بگی۔ ماء جیر ہے آسیب کو لہوں ڈر بندی ہئی کے فہینہ او اوندے تبغید او اوندے تبغید او اوندی ہائی، او نکول احساس تھیا جو او ڈبکھ دی شے ہے۔ کوئی ڈبکھے تال بر امناوٹ دی گالھ نئیں۔ اونکول نٹ یا تھے موجی دیال گالہیں سمجھ آون پئے گیاں۔ ول ادبک دم چپ کر بگی۔ مادیال ڈسیل ہویال جا لہیں وی او ندی سمجھ وچ آوٹ پئے بگیاں۔ او بچھ سمجھ کے اتے بچھ اُنٹ سمجھیاں کر کے اُنٹ کھیاں کر کے رہیں وی او ندی سمجھ وچ آوٹ پئے بگیاں۔ او بچھ سمجھ کے اتے بچھ اُنٹ سمجھیاں کر کے رہیں ۔

سهمالى سرائيكى بىهاولپور ---

اضاں ہی ۔ کپڑاپ کیس پھروی پئی ہئی اواو تھا کیں بیج ہیں۔ اوں او ندار سندرو کی و ک و شش کیتی۔ او جلدی اضاں ہی ۔ کپڑاپ ایس پھروی پئی ہئی اواو تھا کیں بیج ہیں۔ اول اور بیٹلیس تیں کپڑاسٹیا۔ اب فٹ یا تھ تیں کئی کا سنال ہئی۔ ہوں ویلیے لال بسی بلظ ہی ۔ تھوڑی بہوں ٹریفک ہئی او رک ہی ۔ تال اول سوچیا جو بیج کے سڑک پار کرو نجال ۔ او بلظ ہی ۔ تال اول سوچیا جو بیج کے سڑک پار کرو نجال ۔ او در کدے ہو کی سڑک بیت نہ لگا جو کیڑھے ویلے ورک ہے ہو گئا و نکول پند نہ لگا جو کیڑھے ویلے در کدے ہو سے او نکول پند نہ لگا جو کیڑھے ویلے لال بندی و سم بی ۔ تیزر فتار گا فی سکینہ کول شلے فی سا در او فاد اور کی سر بیٹر کی سکی دیا ۔ اور سکی میں سر کر سے میں ہو کہ اور کی سکی دیا ہو کہ بیا ۔ اور کی سکی دیا ہو کہ بیا ۔ اور کی سکی ہو کہ دیا ہو ہو ہے اور کی سکی دیا ہو کہ بیا ۔ اور کی سکی دیا ہو کہ بیا ۔ اور کی سکی دیا ہو کہ بیا ہو کہ

سارے فہ پہنچہ وی رکی ہوئی ٹریفک اچانک سٹھی تھی گئی۔ سکینہ وا خون پوری سڑک تیں کھنڈیا پیا ہی۔ ٹریفک رکی کھڑی ہئی۔ ساری سڑک ہند تھی گئی ہئی۔

سکینہ واخون ان لال بتی بی بی بیا ہے۔ اوندی مدتیں وی سک پوری بھی گئی ہی ہوا ہے نہ فہکے سہری ہی ۔ خون کوں فہاوٹ کیتے اول لال بتی واسمارا گھد اہا۔ پر لال بتی اوندے نال وفانہ کیتی ہی ۔ اوندی سیملی ان اوندے کیتے عزرائیل شاہت تھی ہی ۔ اوندی سیملی ان اوندے کیتے عزرائیل شاہت تھی ہی ۔ سک واپندھ آخر ہدے کوں منزل تیں پجافہ بندے ۔ اونکوں لال بتی آلی کار طاقتور بن واشوں ہاایں طاقت وی قیت اوندی زندگی ہی ۔ ٹریفک رکی پر اوندے خون نال ۔ ماء کوں جیر ھے ویلیے پت لگا تال او پاگل تھی بی ۔ سکینہ وی موت اونکوں لال رنگ کولہوں خوف زدہ کرفہ تا ۔ لال بتی فہمیں او ہن وی چیکاں مارن پے ویندی ہے ۔ تے اوا یہ ویکھ آمدی اے جو ایسا بتی نہ وسائے میڈی سکینہ طیدی پی اے ۔ پیکاں مارن پے ویندی ہے ۔ اولکہ تی گردی ہوئی آن وی سڑک تیں آ ویندی اے اتے لال بتی کول فہری ہوئی آن ویندی اے اتے لال بتی کول فہری ہوئی اے ۔ کہیں ویلیے کھلدی اے ۔



جهانگيرمخلص

سانولارنگ و گھرے وال تکوار تک پنلے تھو فی منہ متھا کھلا تلی واٹویاں پیمال، لا پڑئاں، ہرنی بھاں شکلوں مسکین اللہ راسی بھو لا بھالا صبیح بچوا بیتم عملال دائد قد بنج فٹ فراہ اپنے سارے نگ سلامت برنانوں ہوا، شند امنڈ امنڈ اپر بک رگ ودھے بہترین اتھلیٹ، شاندار فٹ بالر، چوٹی داسا تکلسٹ من بھاوٹا گور بنجی پند چیز وجیز ھا بجن بکب واری ملئے اوول سک اچ ہے جئیں بگن سجھ بات وزیدار دا بجھا۔ خوشی دے برائیکی زبان داا بھر اا تقلا بی شاعر، بجن سجھ بلئے ہو س، جیز ھے تی سجھ بات ہوں، جیز ھے تی سجھ بات ہوں ، جیز ھے تی سجھ بات مناس میں مناج سے نگہ لادے یارتے مخلال دے سنگار جمانگیر مخلص سکیں، مخلص تاں انہاں تھیا۔ انہاں دااصلی تے سرکاری تال ملک جمانگیر عبد الغفور نائج ہے۔ جاہ نگانا دیبیں، شاعریں مناعریں گوکاریں نے ونکاریں داخیر احمد پور شرقیہ جیدے اتے مخلص کوں مان ہے، آبدے :

ساکوں ہند تے سندھ پیا جاٹنے اساں لوک ہیں احمہ پوری

کن سٹھ وج ہار ہویں مہینے دی و یہ تاریخ کو جھئے پیٹ گھروڑی ، سکدیں لوہندیں دا، جایا منت فیرادا ، سوریا پیر فقیریں دا، ترائے بھینیں دی اکھ دا تارا، تریمہ سالا کنورا (ہن کھارے چڑھ گئے) بخراموسم پوہ دایا لا۔ اللہ جانے جو ویلا کیا ہا۔ اسال وی ڈھیر تحقیق کینی کیتی۔ پر بجنال دی ہورائے ہو ملک صاحب ٹھیک ڈینہہ وے بار ہال وج جے ہو س جے بار ہال وج فی جمیے تال بیٹے ٹھیک ڈینہہ دے بار ہال وج ہوس نے ہار ہال وج ہوس کا کہ مودے تال ملے میں کھر اکوں شک ہووے تال ملائے ساری سگت دا ایکا ہے جے کہیں کھر اکوں شک ہووے تال ملائے مال کین ملاور بر

ہِ بندے۔ اہکل جہر عی شاعری کر بند اپ ہے ہی کھائے کہ نہ کہ ہی ہاڑے ہیں ہیں ہندہ وہ جائے کھڑی ۔ شاعری ہیں شروع کیتی ہیں ایہو ستاسی اہما سی اپنی منڈھ اپنی تال کو ھر بندارہ گئے۔ ہی مسیس بندہ وہ بج ہنئے (ثاعری دے صاب نال) نتال عمل او ہے ہن اِس جبر ھے ہن۔ پوٹ سے جبر ھی شاعری کیتی ہیں او نکول پھوئم جھیوء نینٹر ہر وہ ہے مزے نال سندن۔ چیال چیندن لیملول و ہیندن۔ شاعری کیتی ہی قتر کیتس مار گھیے جھیوء نینٹر ہر وہ ہے مزے نال سندن۔ چیال چیندن لیملول و ہیندن۔ شاعری کیتی ہی قتر کیتس مار گھیے ہے میں اتھ نمونہ کلام لکھ چھوڑال تال اللہ جانے کیا تھیوے۔ ایک ای سر ائیکی زبان وا گھوٹ ظفر لئاری مخلص کوں پرے بھیدے تے کن مریندے حالا نکہ گابھ کہ نئے جہیں قصیدے وی ہے جبر عاج بلوچال وی نال ایک گابھ کہ نئے جہیں قصیدے وی ہے جبر عاج بلوچال وی شاری گھیا گئے یول بین :

وے بلوچو کجھ تال سوچو میں نیانی کول نہ رولو

ظفر خال دے علاوہ وی ڈھر بندے اجھے ہن جیڑھے مخلص کنوں وَٹے تے رہندن مثال کمیں ویلے نو ہوبلا مار گھنے۔ بندے دے بھٹن داکوئی پتہ لڳدے۔ مکہ ، فعہ تھیا ایس جو مخلص دے بک یار دی شادی گہنیج گئ اول اللہ دے رتے ساری سنگت ساتھ کول سڈیا کا نڈھاڈ تا پر مخلص کول نہ سٹہ لیس، جان تے نہ سٹہ لیس جو منہ پھٹ ہے۔ مثال ہیا دری آج گندی کرے۔ تھیا تال کھو چر ابندہ ، سیت ہر گئی جوال دی ۔ مخلص کول پتہ لگ بگی آخر لگنا ہا۔ سیم ہ کھے کتابت کرواساری کا نڈھ اچ و نٹہ اڈپ تس ، ول تال او تھئی ہو دشمن نال نہ تھیوے ہریا سے مکل مکل ہے گئی۔ ڈو ڈو تھی گئی ۔ سمرے دے یول ہن :

سهرا لکھے می یار وا کہ یار وا مُروار وا ۔ ۔ ۔ ۔ جو ہا کروار وا

مخلص وہ ہے گانڈھے آلا نینگر اے۔ گانڈھا گنڈھن ایس کنوں ہس ہے۔ راہ ویندے نال ہمی وج ، گاہ کی اچ منٹ اچ رشتے داری گبنڈھ گھنی ، ہدہ بھانویس تھر داہووے تے بھانویس شالی علائے دا۔ اٹھائیس ٹھک و نبج تھیسی۔ میں جیران آل ہر زبان دے ہدے نال ہر مزاج دے ہدے نال نشائ الخی ملخی یار ہمین ۔ پاکستان تال البناگھر تھیا۔ غیر ملکال اچ تعلقات ہمین ۔ ایپ نی جو چھڑے جوانال البی ملخی یار ہمین ۔ ایپ نی جو چھڑے جوانال البی ملکھی یار ہمین ۔ مالکسٹ۔ کنودال تعلقات ہوون ، رنال جوانال وا خادم اے۔ مخلص بر فن مولا کھیڈاری اٹھلیٹ ، ساٹکلسٹ۔ کنودال احد پورول کو سے ، آزاد کشمیرتے لاہور تئیس کیم گھن تے گئے۔ سر اور عبد القیوم نال آ و نیج رہ بی ہیں ، بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ ڈے تے جان چھڑوائی۔ مجمد خال جو بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ ڈے تے جان چھڑوائی۔ مجمد خال جو بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ ڈے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ ڈے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے اور کا منہان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ ڈے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے کا دیا میمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ ڈے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے کا دور کے تھیا۔ اول شودے مدارتی شیلڈ ڈے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیر

سه ماهي سرائيكي بماولپور -

) نال وی و فج می رام ست ہمں۔ میک و فعہ چو فج ال اگست وے پُر ب تے او نکوں و نج ملیا ہا۔ اپیر (۱۲) رہے۔ اللہ او کلوں عبصال گھد افتال ابیہ او ندے سریا۔

مظم پلا سر الیکی تے پلا پاکتانی اے جیموں امریکہ دے کلب-The Internation) (al Bicycle Association جيزها جو ام يکه دي بک رياست (Montana State (۱۱۱۱) اچ ہے، رجنر ڈکیتے نے نال امریکیہ آون دی دعوت دی ڈبی اے۔ آؤگالھے کرو آخر کرنٹ ہن جوان اچ الله على المريك آلے اى سير يندے كھڑن - پاكتان اچ تال خير ماركه منه كجھيدن - بهر حال نھيك شاك ہوں۔ عن ہیں۔احمد پور آلے گھاہ نی گھتیندے احمد پوروں نکلد او نجے ول ہتھ نی آندا۔ جیندے ہتھ آوے او ہو

مخلص ہیر اجوان اے ہیرا۔ پر حالی تنیک کہیں تاج اچ نٹ نی تھیا۔ نٹ ای کیا تھیوے تخت تاج تاں رہ نہ گئے۔ اللہ جاندا کھڑے جے مخلص مغلال دے دور اچ جمد اتال مغل کھول تے بازوں ذیندے ال جاگیران دی ، پنج ہزاری سرّت ہزاری و اخطاب ای ملد اپر قسمت شودے دی مک تاں جمیالیٹ اے ول ہما ہر ائیکی وسیب اچ اے جتھ انسان مجھ مَر دن کتے مکھن کھاندن۔ پر مخلص خوش اے آہدے حاجی صاحبا!لکھ مجھ ڈکھ ہووے پر دھرتی اپنی ہووے۔

مخلص کپڑا لٹاوی چنگا پیندے دھاتا پوتاوی راہندے۔اپٹے آپ کوں کچید امنجیداوی ڈاڈھا ے۔ پر قدرت رنگ زری چو کھاچڑھا چھوڑ ہے۔ رنگ ای ایں پکااے جو پھٹن دِ انال نی گھید ا۔ لکھ کچیدے عل زری فرق بووے ۔ ایمان نال وؤے گِٹال آلا جوان اے۔ کوئی کم ہووے تال لکھال۔ موثر ما نکل آمنگی۔ حاجی صاحبا! زری موٹر سائکل تال فج کھادیں ہا، دیرے نواب اچوں تھیا آوال۔ "یار مخلص ولن دی چیٹ کریں ، میں ضروری کم و نجنے " بسول ڈاڈ ھی اہر کریسی۔وڈ ا تکھا جو ان اے

ا المائد المرى جير طلے روح تھيوس ول منگد البجد آآي۔

ماکوں تال پاڑا گھاٹے اچ پیا کھڑے۔ کیا کرول میری وی نسے چاسگہے۔ پیکو ڈِاڈے دی جائیداد اچ بیٹھے ہیں۔ونجوں تال کیڈے و نجول گرمی ڈیدھے نہ سر دی ٹھک آتھیدے۔

"ماجى صاحبا إبازار جلول با"

"چلوسکی- چو کھا کم اے"

"لم گروسے تے ولیو سے "

مِبْ الدي رائي مين مول إلى ميزے بال انكه سكسن - ويلے بر ولسال تال سود الى مُحَقَّ إيسال -

سه ملهی سرانیکی بسهاولپور

اچ کاشی گری

کوئی دوروں فی کھے تال ، نیل کنٹھ ہے افج دے ، شر دیال جگیال اتے تردے ، اچیال جھکیال ماڑیال واہندے ، نیل کنٹھ ہے افج دے

پر جے نیزے و نبو، چار چفیر سے گھم تے بڑی کھو، ''کھانویں ایمہ کوئی مینہہ پیاوسدے ، پنڈے اتنے کنٹیاں بو ندن کپڑے نیمی بعدے ،یا وت محقی دھپوچ ٹھٹری وا گھل بئ ہے''

کھانویں کہیں پاسے کھڑ ڈپکھو، نیل کنٹھ تال چھاونی پاتی بیٹن، کھانویں کہیں کول زور زور دیال ہکلال مارو، اچیال اچیال گالہیں کرو، ایسہ نیک افجو ہے، ٹردیں ٹردیں آج پوو، گلیال وچ وڑکار کرو، بالبہ نیک افجو ہے تو چھو ، ہتھ اُلارو ، ایسہ اجھ کدے نیک بال دے کھر چو چو فجو کھو ، ہتھ اُلارو ، ایسہ اجھ کدے نیک بیٹن نوٹ تے ۔۔۔۔۔۔ ایسہ تال سلمال دے آلٹنیال اندر اکھیں نوٹ تے کھنب کھنڈائی بیٹھن ق

مو ت

لو کی آبدن ا یہ مک نیلا تھی ہے گھاٹے جنگل و چوں اڈ دے دوروں آیندے کھے جبکدن یاوت واہندے یا نیاں ایندا جھولا ہو. ندے کوئی آبدے کب ساوی چڑی ہے ہر کھاؤے دایانی پیندی باوت جنگلی موراے اونویں رنگلے کھے تے ، کو جھے پیر آیہ ہن کھانویں جیز ھی شئے ہے ساكوں ايندے بيكھڻ دى كوئى جاہ نئى نیلی ہو وے یا کہیں وٹن سونے رنگ دی ساكوں ايندے ۽ پھڻ دي كوئي سک سي

رفعت عباس

رنگ

رنگ اتھا ہیں وسدے ہن پر

کے لکے

سُر وں باہر کھتے ہوئے
گر وں باہر کھتے ہوئے
رنگ کہیں بندے دے آون توں پہلے
کہیں دے پچھال مُرٹتے ڈیجھٹ بچوں
کہیں دے پچھال مُرٹتے ڈیجھٹ بچوں
رنیاں اکھیں تے پانی ڈے چھٹے ادنے
گر وں باہر ٹر پووٹ نال
رکی پوش فقیر دے سنگ یا
طیاں کوں مٹھ دافہ بیندی نیکڑر لے
جاگ پو ندے ہن

رنگ تال اینویں کہیں ویلیے وی جاگ پوند ہے ہن میں ویلیے یاوت پچھال میں اور کی کہیں و هپ نال دھی یاوت کی کہیں و هپ نال یو ہے ہے یا کہیں النگ دے پچھوں بگلیاں اندر ساکوں تال بس ایمو پتہ بگدے ماج کوئی کہیں نال کھل تے یو لے تر سمتیں نے کوئی ون سونے کپڑے یا تن رنگ نویں نی ہوندے ماساں سڑکاں بگلیاں تے ہزاریں و چ اساں سڑکاں بگلیاں تے ہزاریں و چ انہاں دے کولوں تھی کے لئھدے انہاں دے کولوں تھی کے لئھدے

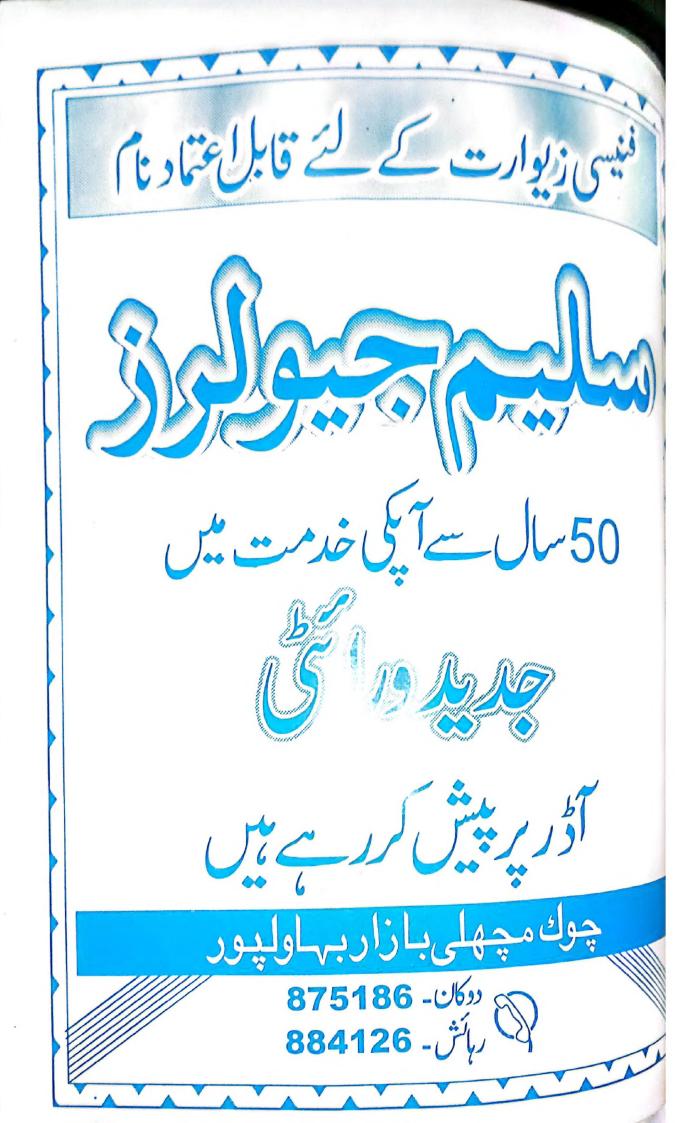
سه ماهي سرانيكي بهاولپور-

كوثر ثمرين

غزل

سانولا من کھانولا دلدار ہا ہو ہو او شخص سیڈی کار ہا اوندے ہو شمال تے گلے اپنی جگہ پر الا وچ پیار دا اظہار ہا کتے یوسف مُل وکاندے دہ گئے ہوں ہم زمانہ مصر دا ، بازار ہا بی بر زمانہ مصر دا ، بازار ہا بی بخوال دے آبوں منبط کیتے حوصلہ درکار ہا جبر رت وچ شعر ہیں آمدی رہیم میڈیے کولوں ہی ایہو ہتھیار ہا میڈی رہیم میڈیے کولوں ہی ایہو ہتھیار ہا نوکری دی جُول وچ او مر گیا بیب وچ ڈگری تے ہتھ اخبار ہا بیب وچ ڈگری تے ہتھ اخبار ہا بیب وچ ڈگری تے ہتھ اخبار ہا

غزل



QUARTERLY 'SIRAIKI'BAHAWALPUR

خواجه فرید صدی دیاں چار ڈینمواری تقریبات بہا ڑا ہے۔ کومبر جمعے اکا شام نماز عصر 1ے بعد المطالع كالكري وعالماته خواجہ فریڈنال متعلق کتابیں ، نوادرات تے روہی دیاں مصنوعات دی نمائش اس نمائش وچ شامل تھیوٹ والیئیں کتابیں ، نوادرات تے مصنوعات تے پہلاانعام =/7000 ، ووجهاانعام =/5000 اتے تر بھھاانعام =/3000 رویے وُتاولی رِّ وِجِمَا رِّينَهِ وَهِلَّ جُملُ وَهِلَ 6, نومبر دَى شام پنج وجِع تریجسا بینبه اتوار 7ر نومبر شام ست وجے چوتها پُينهه سوموار 8, نومبر شام ست وجء كاندهى: سرائيكي ادبي مجلس جهوك سرائيكي بهاولپور فون نمير: 883990 (يعد مغرب)